ترجمۃ القرآن المجید جماعت ششم

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم	61
2	قرآن مجید کے آداب	62
3	سُوْرَۃُ الفَاتِحَۃِ	62
4	سُوْرَۃُ الفِیْلِ	63
5	سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ	65
6	سُوْرَۃُ المَاعُوْنِ	66
7	سُوْرَۃُ الکَوْثَرِ	67
8	سُوْرَۃُ الکٰفِرُوْنَ	69
9	سُوْرَۃُ النَّصْرِ	70
10	سُوْرَۃُ اللَّھَبِ	71
11	سُوْرَۃُ الاِخْلَاصِ	73
12	سُوْرَۃُ الفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ	74
13	حضرت آدم علیہ السلام	76
14	حضرت نوح علیہ السلام	77
15	حضرت ہود علیہ السلام	79
16	حضرت صالح علیہ السلام	80
17	حضرت لوط علیہ السلام	82
18	حضرت شعیب علیہ السلام	83
19	رموز و اوقاف قرآن مجید	85

☆☆☆

ترجمۃ القرآن المجید

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

-1 اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں:
(a) حضرت موسیٰ علیہ السلام (b) حضرت داؤد علیہ السلام
(c) حضرت عیسیٰ علیہ السلام
(d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

-2 اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر کتاب نازل فرمائی:
(a) تورات (b) زبور (c) انجیل **(d)** قرآن مجید

-3 اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو رحمت بنا کر بھیجا:
(a) امتِ مسلمہ کے لیے (b) خاص قوم کے لیے
(c) تمام جہانوں کے لیے (d) قیامت تک کے لوگوں کے لیے

-4 ساری دنیا کے انسانوں کے لیے اسوۂ حسنہ قرار دیا:
(a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ کو
(b) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ کو
(c) حضرت یوسف علیہ السلام کی حیاتِ مبارکہ کو
(d) آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کو

-5 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ذکر کو بلند کیا گیا ہے:
(a) سورۃ الاحزاب میں (b) سورۃ القلم میں
(c) سورۃ الانشراح میں (d) سورۃ محمد میں

-6 نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے لیے بے پناہ عنایات کا ذکر ہے:
(a) سورۃ الضحیٰ میں (b) سورۃ البقرۃ میں (c) سورۃ القمر میں (d) سورۃ الناس میں

-7 سورۃ القلم میں نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی کس شان کا بیان ہے؟
(a) اعلیٰ اخلاق و کردار کا (b) تمام جہانوں کے لیے رحمت کا
(c) تاج دارِ ختمِ نبوت کا
(d) قرآن مجید کی تشریح فرمانے والے کا

-8 اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں محبتِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ قرار دیا:
(a) حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی اتباع کو
(b) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اتباع کو
(c) حضرت اسحاق علیہ السلام کی اتباع کو
(d) حضرت داؤد علیہ السلام کی اتباع کو

-9 نبی پاک خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے سورۃ الاحزاب کی آیت:
(a) 55 میں **(b)** 56 میں (c) 57 میں (d) 58 میں

-10 حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ ہیں:
(a) گواہی دینے اور خوش خبری سنانے والا (b) ڈرانے والا
(c) اللہ تعالیٰ کی طرف اس کے حکم سے دعوت دینے والا اور روشن چراغ
(d) مذکورہ تمام

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں:

-1 اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے کون ہیں؟
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اللہ تعالیٰ کے محبوب ترین بندے ہیں۔

-2 آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے کیا مکمل فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو مکمل فرمایا۔

-3 اللہ تعالیٰ نے کس کے ذریعے دینِ اسلام کو غالب فرمایا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ذریعے دینِ اسلام کو غالب فرمایا۔

-4 ختمِ نبوت کے حوالے سے قرآن مجید کی آیت مع ترجمہ لکھیں۔
جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمًا ○ (سورۃ الاحزاب، آیت 40)
ترجمہ: نہیں ہیں محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

-5 رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی بہترین نمونہ ہے، آیت لکھیں۔
جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (سورۃ الاحزاب: آیت 21)

-6 آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا، آیت مع ترجمہ لکھیں۔
جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ (سورۃ الانبیاء، آیت 107)
ترجمہ: اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

-7 کون سے نبی قرآن مجید کی تشریح فرمانے والے ہیں؟ آیت مع ترجمہ لکھیں۔
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم قرآن مجید کی تشریح فرمانے والے ہیں۔
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ (سورۃ النحل، آیت 44)
ترجمہ: اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) کی طرف ذکر (قرآن) نازل فرمایا تاکہ آپ لوگوں کے لیے واضح کر دیں جو اُن کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور و فکر کریں۔

8- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا فرمان وحی کے مطابق ہے۔ آیت مع ترجمہ لکھیں۔
جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝
(سورۃ النجم، آیت 3-4)
ترجمہ: اور وہ اپنی خواہش سے کلام نہیں کرتے۔ ان کا فرمان تو صرف وحی ہے جو (ان کی طرف) کی جاتی ہے۔

قرآنِ مجید کے آداب

معروضی سوالات

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس Knowledge, Understanding & Analysis کی روشنی میں مرتب کیے گئے سوالات

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:
1- قرآنِ مجید کی تلاوت کرنی چاہیے:
(a) پاک صاف ہو کر (b) باوضو ہو کر (c) کبھی کبھی **(d)** a,b دونوں
2- تعوذ اور تسمیہ پڑھنی چاہیے:
(a) ہر کام شروع کرنے سے پہلے (b) کھانا کھانے سے پہلے
(c) سونے سے پہلے
(d) قرآن مجید کی تلاوت شروع کرنے سے پہلے
3- تلاوت کی کوشش کرنی چاہیے:
(a) تجوید کے ساتھ (b) روانی کے ساتھ (c) سادہ انداز میں (d) اونچی آواز میں
4- سجدۂ تلاوت والی آیت پر کرنا چاہیے:
(a) سلام (b) استغفار **(c)** سجدہ (d) رکوع
5- تلاوت کے آخر میں سلامتی، بھلائی اور مغفرت کی دعا مانگنی چاہیے:
(a) اپنے والدین کے لیے (b) اپنے اساتذہ کے لیے
(c) اپنے مرحومین اور امتِ مسلمہ کے لیے **(d)** مذکورہ تمام

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔
1- تلاوت کرتے ہوئے کس کی عظمت دل میں موجود ہونی چاہیے؟
جواب: تلاوت کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام کی عظمت دل میں موجود ہونی چاہیے۔
2- تلاوت کیسے کرنی چاہیے؟
جواب: تلاوت آہستہ اور بلند آواز سے کی جا سکتی ہے۔ البتہ یہ خیال رکھنا چاہیے کہ بلند آواز سے تلاوت سے کسی کے آرام یا کام میں خلل نہ پڑے۔
3- قرآن مجید کی تلاوت کیسے سنی چاہیے؟
جواب: قرآن مجید کی تلاوت خاموشی اور توجہ سے سنی چاہیے۔
4- قرآن مجید کا مطالعہ کیسے کرنا چاہیے؟
جواب: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی محبت اور اطاعت کے جذبہ سے سرشار ہو کر احکام دین سیکھنے اور ان پر عمل کرنے کی نیت سے قرآن مجید کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

5- خوش خبری اور عذاب والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت کیا کرنا چاہیے؟
جواب: اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی عظمت اور جنت و خوش خبری والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت خوشی کا اظہار اور شکر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے اس کی رضا اور جنت کی دعا مانگنی چاہیے۔ اللہ تعالیٰ کے غضب، جہنم اور اس کے عذاب والی آیات کا ترجمہ پڑھتے وقت اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے جہنم کے عذاب سے پناہ کی دعا مانگنی چاہیے۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:
(i) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کا دوسرا نام ہے:
(الف) سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ **(ب)** سَبْعَ مَثَانِیْ
(ج) سُوْرَةُ الْعُقُوْد (د) سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ
(ii) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ اور سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات کو قرار دیا گیا ہے:
(الف) دو نور (ب) دو خزانے (ج) دو ستارے (د) دو چراغ
(iii) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کی آیات کی تعداد ہے:
(الف) چار (ب) پانچ (ج) چھے **(د)** سات
(iv) قرآنِ مجید کی سب سے پہلی سورت ہے:
(الف) سورۃ الفاتحہ (ب) سورۃ النصر (ج) سورۃ اللھب (د) سورۃ الفیل
(v) دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے: (Final Term 25)
(الف) سورۃ الفاتحہ میں (ب) سورۃ الفلق میں
(ج) سورۃ النصر میں (د) سورۃ الاخلاص میں
2- مختصر جواب دیجیے:
(i) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو دو ایسے نور دیے گئے جو آپ سے پہلے کسی کو نہیں دیے گئے، یعنی سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ اور سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ کی آخری دو آیات۔ (صحیح مسلم: 806)
(ii) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کا مرکزی مضمون دعا مانگنے کے طریقے کی تعلیم ہے۔
(iii) سبع مثانی کا کیا معنی ہے؟
جواب: وہ سات آیات جو بار بار پڑھی جاتی ہیں۔
(iv) اللہ تعالیٰ کن لوگوں پر انعام فرماتے ہیں؟
جواب: وہ لوگ جن کا راستہ صراطِ مستقیم ہے اللہ تعالیٰ ان لوگوں پر انعام فرماتے ہیں۔
(v) قرآنِ مجید کی سب سے زیادہ فضیلت والی سورت کون سی ہے؟
جواب: سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ قرآن مجید کی سب سے زیادہ فضیلت والی سورت ہے۔
3- درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَلْحَمْدُ	تمام تعریف	اِیَّاكَ	صرف تیری ہی
اِهْدِنَا	ہمیں ہدایت عطا فرما	الرَّحْمٰنُ	بڑا مہربان
نَسْتَعِيْنُ	ہم مدد مانگتے ہیں	الْمُسْتَقِيْمَ	سیدھا

4- درج ذیل قرآنی آیات کا با محاورہ ترجمہ لکھیں۔
(i) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲
جواب: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔
(ii) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۳
جواب: جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔
(iii) اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۵
جواب: (اے اللہ!) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور ہم صرف تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔
(iv) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۶
جواب: ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔
5- تفصیلی جواب دیجیے:
(i) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کے مختلف نام تحریر کیجیے۔
جواب: تلاوت کی ترتیب کے اعتبار سے سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔ اس سورت کے کئی نام ہیں۔ اس کا سب سے مشہور نام "سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ" ہے۔
سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کا ایک نام "سبع مثانی" ہے یعنی وہ سات آیات جو بار بار پڑھی جاتی ہیں۔ اس سورت کا ایک نام "سُوْرَةُ الصَّلٰوةِ" ہے، کیوں کہ اس کی ہر نماز میں تلاوت کی جاتی ہے۔ اس کا ایک نام "سُوْرَةُ الْمُنَاجَاةِ" ہے، کیوں کہ اس سورت میں دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کا ایک نام "سُوْرَةُ الشِّفَاءِ" بھی ہے، کیوں کہ اس کو پڑھ کر دم کرنے سے مریض تن درست ہو جاتا ہے۔
(ii) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کے مضامین تحریر کیجیے۔
جواب: اس سورت میں بندہ اللہ تعالیٰ کی تعریف اور شکر ادا کرتا ہے، اپنی بندگی کا اظہار کرتا ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہے۔ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ میں اللہ تعالیٰ سے "صراطِ مستقیم" یعنی سیدھے راستے پر چلنے کی دعا مانگی جاتی ہے۔ صراطِ مستقیم ان لوگوں کا راستہ ہے جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام فرمایا ہے۔ پورا قرآن مجید صراطِ مستقیم کی تفسیر ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:
1- تلاوت کی ترتیب کے اعتبار سے سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ قرآن مجید کی سورت ہے:
(a) پہلی (b) دوسری (c) تیسری (d) چوتھی
2- نماز کی ہر رکعت میں تلاوت کی جاتی ہے: (First Term 23)
(a) سورۃ الفاتحہ (b) سورۃ الاخلاص (c) سورۃ الفیل (d) سورۃ الکوثر
3- سورۃ الفاتحہ کا دوسرا نام ہے: (First Term 23)
(a) سورۃ المسد (b) سورۃ الکنز **(c)** سورۃ الصلوٰۃ (d) سورۃ التودیع
4- سورۃ الفاتحہ کو سبع مثانی کہا جاتا ہے کیونکہ اس کی آیات کی تعداد ہے: (First Term 23, 24)
(a) پانچ (b) چھ **(c)** سات (d) آٹھ
5- سبع مثانی سے مراد ہے بار بار پڑھی جانے والی: (First Term 24)
(a) چار آیات (b) پانچ آیات (c) چھ آیات **(d)** سات آیات

6- صراطِ مستقیم پر چلنے کی دعا کا ذکر ملتا ہے: (Final Term 23)(First Term 24)
(a) سورۃ الفاتحہ میں (b) سورۃ الاخلاص میں
(c) سورۃ الکوثر میں (d) سورۃ الکافرون میں
7- صراطِ مستقیم ان لوگوں کا راستہ ہے جو ہوں: (First Term 23)
(a) تربیت یافتہ **(b)** انعام یافتہ (c) تعلیم یافتہ (d) ترقی یافتہ
8- سورۃ الفاتحہ کی آیات کے مطالعہ سے آداب کے بارے آگاہی ملتی ہے: (First Term 24)
(a) دعا کے (b) سلام کے (c) کھانے کے (d) سونے کے
9- "اِیَّاكَ" کا لفظی معنی ہے:
(a) صرف تیری ہی (b) صرف تجھی سے (c) صرف تیرے ساتھ (d) صرف تیرے لیے
10- "الضَّآلِّيْنَ" سے مراد ہے:
(a) جو نیک ہیں **(b)** جو گمراہ ہوئے (c) جو پیچھے ہٹے (d) جو چلے گئے
11- سورۃ الفاتحہ کی روشنی میں ہمیں اپنے لیے دعا مانگنی چاہیے: (Final Term 25)
(a) سیدھی راہ کی (b) فراخی رزق کی
(c) حصول جنت کی (d) درازی عمر کی

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔
1- سورۃ الفاتحہ کو سورۃ الصلوٰۃ کہنے کی وجہ تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: کیوں کہ اس سورت کی تلاوت ہر نماز میں کی جاتی ہے۔
2- سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ کو سُوْرَةُ الْمُنَاجَاةِ کیوں کہتے ہیں؟
جواب: کیوں کہ اس سورت میں دعا مانگنے کا طریقہ سکھایا گیا ہے۔
3- سورۃ الفاتحہ کا مرکزی مضمون تحریر کریں۔ (First Term 23, 24)
جواب: سورۃ الفاتحہ کا مرکزی مضمون دعا مانگنے کے طریقہ کی تعلیم ہے۔
4- سورۃ الفاتحہ کو سبع مثانی کیوں کہا جاتا ہے؟ (First Term 23, 24)(Final Term 25)
جواب: سورۃ الفاتحہ کی سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اس لیے اس کو سبع مثانی کہتے ہیں۔
5- سورۃ الفاتحہ کی فضیلت میں کسی ایک حدیث مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔
(First Term 23)
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ مجھے دو نور ایسے عطا فرمائے گئے جو کہ پہلے کسی اور کو نہیں دیے گئے یعنی سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات۔
6- بندہ کس سورت میں اللہ تعالیٰ سے ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہے؟
جواب: بندہ سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ میں اللہ تعالیٰ سے ہدایت پر استقامت کی دعا مانگتا ہے۔
7- سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنی حمد کن الفاظ میں بیان فرمائی ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ جو بدلہ کے دن کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:
(i) فیل کا معنی ہے:
(الف) اونٹ (ب) گائے **(ج)** ہاتھی (د) بیل

(ii) یمن کے حکمران کا نام تھا:

(الف) نجاشی (ب) کسریٰ (ج) قیصر (د) ابرہہ

(iii) ابرہہ نے حملہ کیا تھا:

(الف) مکہ مکرمہ پر (ب) مدینہ منورہ پر (ج) جدہ پر (د) طائف پر

(iv) ہاتھی والوں کا قصہ ہے:

(الف) سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ میں (ب) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ میں
(ج) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن میں (د) سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ میں

(v) اللہ تعالیٰ نے ہاتھی والوں کو ہلاک کیا:

(الف) زلزلے کے ذریعے (ب) فرشتوں کے ذریعے
(ج) پرندوں کے ذریعے (د) تیز آواز کے ذریعے

-2 مختصر جواب دیجیے:

(i) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے؟

جواب: فیل عربی زبان میں ہاتھی کو کہتے ہیں۔ اس سورت میں ابرہہ کے لشکر کو اَصْحَابُ الْفِیْلِ یعنی ہاتھی والے کہا گیا ہے، کیوں کہ انھوں نے ہاتھیوں کے ذریعے مکہ مکرمہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔ اس لیے اس سورت کو یہ نام دیا گیا ہے۔

(ii) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کا مرکزی مضمون ہاتھی والے لشکر کی تباہی کا ذکر کر کے مسلمانوں کو تسلی دینا ہے۔

(iii) ابرہہ نے کلیسا بنا کر لوگوں میں کیا اعلان کیا تھا؟

جواب: ابرہہ نے یمن میں ایک عالی شان کلیسا تعمیر کر کے یمن کے لوگوں میں یہ اعلان کرا دیا کہ آئندہ کوئی شخص حج کے لیے مکہ مکرمہ نہ جائے اور اسی کلیسا کو بیت اللہ سمجھے۔

(iv) اللہ تعالیٰ نے ابرہہ کے لشکر کو کیسے ہلاک کیا؟ (Final Term 25)

جواب: اللہ تعالیٰ نے ابرہہ اور اس کے لشکر پر چھوٹے چھوٹے پرندے بھیجے۔ جنھوں نے کنکریاں پھینک کر پورے لشکر کو نیست و نابود کر دیا۔

(v) اَصْحَابُ الْفِیْلِ کن لوگوں کو کہا گیا ہے؟ (Final Term 25)

جواب: ابرہہ کے لشکر کو اَصْحَابُ الْفِیْلِ کہا گیا ہے۔

-3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) ہاتھی والوں کا واقعہ اور اس سے حاصل ہونے والا سبق مختصر الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: ابرہہ یمن کا حکمران تھا۔ اس نے یمن میں ایک عالی شان کلیسا تعمیر کر کے لوگوں کو حج کے لیے مکہ مکرمہ جانے سے منع کیا اور اسی کلیسا کو بیت اللہ سمجھنے کا کہا۔ اس سے عرب کے لوگوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی چناں چہ ان میں سے کسی شخص نے رات کے وقت کلیسا میں جا کر گندگی پھیلا دی۔ ابرہہ کو جب یہ معلوم ہوا تو اس نے ایک بڑا لشکر تیار کر کے مکہ مکرمہ کا رخ کیا، راستے میں عرب کے کئی قبیلوں نے اسے روکنے کی کوشش کی، لیکن ابرہہ کے لشکر کے ہاتھوں انھیں شکست ہوئی۔ آخر کار یہ لشکر مکہ مکرمہ کے قریب ایک جگہ پہنچ گیا۔ اگلی صبح جب اس نے بیت اللہ کی طرف بڑھنا چاہا تو اس کے ہاتھی نے آگے بڑھنے سے انکار کر دیا، اس وقت سمندر کی طرف سے عجیب و غریب قسم کے پرندوں کا ایک غول آیا اور پورے لشکر پر چھا گیا۔ ہر پرندے کی چونچ میں تین تین کنکر تھے۔ جو انھوں نے لشکر کے لوگوں پر برسائے۔ ان کنکروں نے لشکر کے لوگوں کے جسموں کو چیر کر رکھ دیا۔
یہ عذاب دیکھ کر سارے ہاتھی بھاگ کھڑے ہوئے، لشکر کے سپاہیوں میں سے کچھ وہیں ہلاک ہو گئے اور کچھ جو بھاگ نکلے، وہ راستے میں مر گئے۔ ابرہہ کے جسم میں ایسا زہر سرایت کر گیا کہ اس کا ایک ایک جوڑ گل سڑ کر گرنے لگا۔ اسی حالت میں اسے یمن لایا گیا اور وہاں اس کا سارا بدن بہہ کر ختم ہو گیا۔ اس کی موت سب سے زیادہ عبرت ناک ہوئی۔
اس واقعہ سے یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ سب سے بڑی طاقت اللہ تعالیٰ کی طاقت ہے وہ جب کسی بڑے لشکر کو ہلاک کرنا چاہے تو چھوٹے پرندوں کے ذریعے بھی اسے ہلاک کر سکتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی طاقت پر مکمل یقین رکھنا چاہیے۔

(ii) سُوْرَۃُ الْفِیْلِ کے مضامین بیان کیجیے۔

جواب: سُوْرَۃُ الْفِیْلِ میں بتایا گیا ہے کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے ابرہہ اور اس کے لشکر کو ہلاک کر کے خانہ کعبہ اور قریشِ مکہ کی حفاظت فرمائی۔ اللہ تعالیٰ نے ابرہہ اور اس کے لشکر پر چھوٹے چھوٹے پرندے بھیجے جنھوں نے کنکریاں پھینک کر پورے لشکر کو نیست و نابود کر دیا۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

-1 فیل لفظ ہے:

(a) عربی زبان کا (b) اُردو زبان کا (c) فارسی زبان کا (d) ترکی زبان کا

-2 ابرہہ نے کلیسا تعمیر کر کے گھٹانے کی کوشش کی: (First Term 24)

(a) قریش مکہ کی شان (b) خانہ کعبہ کی شان
(c) بیت المقدس کی شان (d) مسجد نبوی کی شان

-3 خانہ کعبہ پر حملہ کیا: (First Term 23)

(a) فرعون نے (b) ابرہہ نے (c) قیصر نے (d) کسریٰ نے

-4 اللہ تعالیٰ نے لشکرِ ابرہہ کو ہلاک کیا: (First Term 23)

(a) چھوٹی کنکریوں سے (b) بڑے پتھر سے
(c) تیز آندھی سے (d) تیز بارش سے

-5 ابرہہ کے لشکر پر چھا جانے والے ابابیلوں میں سے ہر ایک کے منہ میں کنکر تھے: (First Term 23)

(a) دو دو (b) تین تین (c) چار چار (d) پانچ پانچ

-6 ابرہہ کے لشکر کی تباہی کی بنیادی وجہ تھی: (First Term 24)

(a) تکبر (b) کفر (c) جہالت (d) ظلم

-7 ابرہہ کے لشکر کو اصحاب الفیل کہنے کی وجہ ہے: (First Term 24)

(a) لشکر میں افراد کا زیادہ ہونا (b) لشکر کے پاس اسلحہ زیادہ ہونا
(c) لشکر میں ہاتھیوں کا شامل ہونا (d) لشکر میں گھوڑوں کا شامل ہونا

-8 سورۃ الفیل سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے بڑی طاقت والوں کو ہلاک کیا: (First Term 23)

(a) ابابیلوں سے (b) چڑیوں سے (c) کبوتروں سے (d) عقابوں سے

-9 واقعہ اصحاب الفیل کے بعد اہل عرب میں قریش کا مقام و مرتبہ بلند ہونے کی وجہ تھی: (First Term 24)

(a) قریش کی حکمت عملی (b) قریش کی بہادری
(c) اللہ تعالیٰ کی مدد (d) ہاتھیوں کی شمولیت

-10 "اَرْسَلَ" کا معنی ہے:

(a) پہنچے (b) گئے (c) آئے (d) بھیجے

-11 سورۃ الفیل کی تعلیمات کی روشنی میں ہمیں بچنا چاہیے: (Final Term 25)

(a) غیبت سے (b) بخل سے (c) جھوٹ سے (d) تکبر سے

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

.1 ابرہہ نے یمن میں کلیسا کیوں تعمیر کروایا؟ (First Term 23)

جواب: ابرہہ یہ چاہتا تھا کہ کوئی شخص بھی حج کے لیے مکہ مکرمہ نہ جائے بلکہ اس کے یمن میں تعمیر کیے گئے کلیسا کو ہی بیت اللہ سمجھا جائے۔

.2 ابرہہ کا اعلان سُن کر عرب کے لوگوں نے کیا کیا؟

جواب: ابرہہ کا اعلان سُن کر عرب کے لوگوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی اور ان میں سے کسی شخص نے رات کے وقت اس کلیسا میں جا کر گندگی پھیلا دی۔

.3 سورۃ الفیل کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔ (First Term 23)

جواب: اس سورت میں ابرہہ کے لشکر کو اصحاب الفیل کہا گیا ہے کیوں کہ انھوں نے ہاتھیوں کے ذریعے مکہ مکرمہ پر حملہ کرنے کی کوشش کی تھی۔

.4 سورۃ الفیل کا شانِ نزول مختصر تحریر کریں۔ (First Term 23)

جواب: سورۃ الفیل ابرہہ کے لشکر کے خانہ کعبہ پر حملہ کرنے کے بارے میں نازل ہوئی اللہ تعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے پرندوں کے ذریعے ابرہہ کے لشکر کو نیست و نابود کر دیا۔

.5 اللہ تعالیٰ نے ابرہہ کے لشکر سے اپنے گھر کی حفاظت کیسے فرمائی؟ (First Term 23)

جواب: اللہ تعالیٰ نے چھوٹے چھوٹے پرندوں کے ذریعے ابرہہ کے لشکر کو ہلاک کر کے اپنے گھر کی حفاظت فرمائی۔

.6 سورۃ الفیل کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی شانِ کبریائی مختصر تحریر کریں۔ (First Term 23)

جواب: سورۃ الفیل کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ سب سے بڑی طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے وہ جب کسی بڑے لشکر کو ہلاک کرنا چاہے تو چھوٹے پرندوں کے ذریعے بھی ہلاک کر سکتا ہے۔

.7 ابرہہ کی عبرت ناک موت کا واقعہ بیان کریں۔ (First Term 23)

جواب: ابرہہ کے جسم میں ایسا زہر سرایت کر گیا کہ اس کا ایک ایک جوڑ گل سڑ کر گرنے لگا۔ اسی حالت میں اسے یمن لایا گیا اور وہاں اس کا سارا بدن بہہ کر ختم ہو گیا۔ اس کی موت سب سے زیادہ عبرت ناک ہوئی۔

سُوْرَۃُ قُرَیْش

حل مشقی سوالات

.1 درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے قبیلے کا نام ہے:

(الف) ثقیف (ب) قریش (ج) اوس (د) نضیر

(ii) قریش کے لوگ اولاد تھے:

(الف) حضرت اسحاق علیہ السلام کی (ب) حضرت یعقوب علیہ السلام کی
(ج) حضرت اسماعیل علیہ السلام کی (د) حضرت یوسف علیہ السلام کی

(iii) سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ میں ذکر آیا ہے:

(الف) بہار اور خزاں کا (ب) گرمی اور سردی کا
(ج) بہار اور گرمی کا (د) گرمی اور برسات کا

(iv) قریش کے لوگ گرمیوں میں سفر کرتے تھے: (Final Term 25)

(الف) شام کی طرف (ب) یمن کی طرف
(ج) حبشہ کی طرف (د) عراق کی طرف

(v) اللہ تعالیٰ نے قریش مکہ کو کھانا کھلایا:

(الف) پیاس کی حالت میں (ب) خوف کی حالت میں
(ج) بھوک کی حالت میں (د) روزے کی حالت میں

-2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) قبیلۂ قریش کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: قریش ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے قبیلہ کا نام ہے۔

(ii) سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ کا مرکزی مضمون قریش مکہ کو شکر ادا کرنے، شرک سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے کا حکم دینا ہے۔

(iii) قریش مکہ کو اللہ تعالیٰ نے کون کون سی نعمتیں عطا فرمائی تھیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے انھیں خوف کی حالت میں امن عطا کیا اور بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا۔

(iv) قریش کے لوگ کس پیغمبر کی اولاد میں سے تھے؟

جواب: قریش کے لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔

(v) اللہ تعالیٰ نے قریش کی کس چیز سے حفاظت عطا فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قریش کی لوٹ مار سے حفاظت عطا فرمائی۔

-3 تفصیلی جواب دیجیے:

(i) سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔

جواب: سورۃ قریش مکہ پر اللہ تعالیٰ کے احسانات کے بارے میں نازل ہوئی۔ قریش پر ان احسانات کا ذکر اس لیے کیا گیا تا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار بنیں اور توحید کی دعوت کو قبول کر لیں اللہ تعالیٰ نے انھیں خوف کی حالت میں امن عطا کیا اور بھوک کی حالت میں کھانا کھلایا۔

(ii) سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ میں اللہ تعالیٰ نے کن تین انعامات کا ذکر کیا ہے؟

جواب: سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ میں اللہ تعالیٰ قریش مکہ پر اپنے تین انعامات کا ذکر کیا ہے۔

-1 گرمی اور سردی میں تجارتی سفر کرنے کا موقع میسر آنا

-2 بھوک کی حالت میں کھانا نصیب ہونا -3 بدامنی کی حالت میں امن دینا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام کے تعلق اور بیت اللہ کے خادم ہونے کی وجہ سے قریش مکہ کے تجارتی قافلے لوٹ مار سے محفوظ رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑے علاقے کی تجارتی سرگرمیاں ان کے ہاتھ میں دے رکھی تھیں۔ یہ سردی کے موسم میں یمن کی طرف جاتے تھے جو ایک گرم علاقہ ہے اور گرمی کے موسم میں شام جاتے تھے، جو ایک ٹھنڈا علاقہ ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

-1 سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ اللہ تعالیٰ کے احسانات کے بارے میں نازل ہوئی:

(a) قریش مکہ پر (b) اہل مدینہ پر (c) اہل حبشہ پر (d) اہل طائف پر

-2 سورۃ القریش کا مرکزی مضمون قریش مکہ کو بچانا تھا: (First Term 24)

(a) ظلم سے (b) ناانصافی سے (c) شرک سے (d) سود سے

-3 سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ میں اللہ تعالیٰ نے قریش پر اپنے انعام بیان فرمائے:

(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

4. قریش کے تجارتی قافلے امن سے گزرتے تھے:
(a) حضرت ابراہیم علیہ السلام کے طفیل کی وجہ سے
(b) حضرت اسماعیل علیہ السلام کے طفیل کی وجہ سے
(c) حضرت محمد ﷺ کے طفیل کی وجہ سے
(d) حضرت اسماعیل علیہ السلام کے طفیل اور بیت اللہ کے خادم ہونے کی وجہ سے

5. قریش کے لوگ سردی کے موسم میں سفر کرتے تھے:
(a) شام کی طرف **(b)** یمن کی طرف
(c) افغانستان کی طرف (d) عراق کی طرف

6. سورۃ قریش کے مطابق نعمتوں کے بدلے ہم کرتے ہیں: (First Term 24)
(a) قربانی و عبادت (b) عقیدت (c) صبر (d) دعا

7. "رِحْلَۃَ" کا معنی ہے:
(a) سفر (b) کوشش کرنا (c) سردی (d) گرمی

8. "بَیْت" کا معنی ہے:
(a) بازار (b) خط (c) گلی **(d)** گھر

9. سورۃ قریش کے مطابق ہم کس کا اظہار کرتے ہیں: (First Term 24)
(a) ایمان داری کا (b) اطاعت کا **(c)** شکر گزاری کا (d) محبت کا

10. سورۃ قریش کے مطابق قریش کو سردی اور گرمی میں سفر کا موقع میسر آیا: (Final Term 25)
(a) کھیل کود کا (b) علم سیکھنے کا (c) تفریح کا **(d)** تجارتی سفر کا

مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1. قریش مکہ پر احسانات کا ذکر کس لیے کیا گیا ہے؟ (First Term 23)
جواب: قریش مکہ پر احسانات کا ذکر اس لیے کیا گیا ہے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے شکر گزار رہیں اور اسی کی عبادت کریں۔

2. قریش مکہ پر احسانات میں سے کوئی سے دو تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: i. بھوک کی حالت میں کھانا عطا ہونا ii. خوف کی حالت میں امن ملنا

3. سورۃ قریش کا شانِ نزول مختصر تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: سورۃ قریش نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے قبیلے قریش پر اللہ تعالیٰ کے احسانات کے بارے میں نازل ہوئی۔

4. قریش مکہ کے تجارتی قافلے امن سے کیسے گزرتے تھے؟ (First Term 23)
جواب: قریش کے لوگ حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد تھے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے طفیل اور بیت اللہ کے خادم ہونے کی وجہ سے قریش مکہ کے تجارتی قافلے امن سے گزرتے تھے۔

5. اللہ تعالیٰ نے کون سی سرگرمیاں قریش کے ہاتھ میں دے رکھی تھیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے ایک بہت بڑی تجارتی سرگرمیاں قریش کے ہاتھ میں دے رکھی تھیں۔

6. قریش کے لوگ سردی اور گرمی کے موسم میں کن علاقوں کی طرف سفر کرتے تھے؟
جواب: قریش کے لوگ سردی کے موسم میں یمن کی طرف جاتے تھے، جو ایک گرم علاقہ ہے اور گرمی کے موسم میں شام کی طرف جاتے تھے، جو ایک ٹھنڈا علاقہ ہے۔

7. سورۃ قریش کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر کیسے شکر ادا کیا جا سکتا ہے؟ (First Term 23, 24/Final Term 25)
جواب: جب اللہ تعالیٰ کسی کو اپنی نعمتیں عطا فرمائے تو وہ اس کی فرماں برداری کر کے شکر گزاری کر سکتا ہے کیوں کہ فرماں برداری ہی شکر گزاری کی اصل صورت ہے۔

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن

حلِ مشقی سوالات

1. درست جواب کی نشان دہی کریں۔
(i) آخرت کا انکار کرنے والوں کے بُرے کردار کو بیان کیا گیا ہے:
(الف) سُوْرَۃُ الْعَصْر میں (ب) سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْن میں
(ج) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں **(د)** سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن میں
(ii) "استعمال کی معمولی چیزیں" ترجمہ ہے:
(الف) بخل کا (ب) انکار کا **(ج)** ماعون کا (د) کوتاہی کا
(iii) نیکی ضائع ہو جاتی ہے:
(الف) چھپانے سے **(ب)** دکھاوا کرنے سے
(ج) کہنے سے (د) بتانے سے
(iv) استعمال کی عام چیزوں کے علاوہ "ماعون" کا ایک معنی ہے:
(الف) جہاد (ب) حج (ج) نماز **(د)** زکوٰۃ
(v) اللہ تعالیٰ صرف اس نیکی کو قبول فرماتے ہیں جو کی گئی ہو:
(الف) اس کی رضا کے لیے (ب) باوضو ہو کر
(ج) قبلہ رخ ہو کر (د) اپنے پیسوں سے

2. مختصر جواب دیجیے۔
(i) ماعون کا کیا معنی ہے؟
جواب: ماعون کا معنی ہے استعمال کی معمولی چیزیں اور زکوٰۃ۔
(ii) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کا مرکزی مضمون لکھیں۔
جواب: سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کا مرکزی مضمون یہ ہے کہ آخرت کا انکار انسان کو نیکیوں سے دور کر دیتا ہے۔
(iii) آخرت کو جھٹلانے والے نیکی کس ارادے سے کرتے ہیں؟
جواب: آخرت کو جھٹلانے والے لوگ دکھاوے کے ارادے سے نیکی کرتے ہیں۔
(iv) بری عادتوں کا کیا نقصان ہوتا ہے؟
جواب: بری عادتوں کی وجہ سے انسان اللہ تعالیٰ کی نظروں سے بھی گر جاتا ہے اور لوگوں میں بھی اس کی عزت ختم ہو جاتی ہے۔
(v) آخرت کو جھٹلانے والوں کا عبادات کے بارے میں کیا رویہ ہوتا ہے؟
جواب: آخرت کو جھٹلانے والے عبادات سے غافل رہتے ہیں۔

3. تفصیلی جواب دیجیے۔
(i) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کا تعارف اور وجہ تسمیہ تحریر کریں۔
جواب: ماعون استعمال کی ان معمولی چیزوں کو کہتے ہیں جو عام طور سے پڑوسی ایک دوسرے سے مانگ لیا کرتے ہیں، جیسے برتن وغیرہ۔ اسی لفظ پر سورت کا نام سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن رکھا گیا ہے۔
(ii) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کے مضامین تحریر کریں۔
جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ آخرت کے انکار کی وجہ سے انسان کے کردار میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے لوگ یتیموں پر ظلم کرتے ہیں۔ غریبوں کی مدد نہیں کرتے اور نہ دوسروں کو اس کی ترغیب دیتے ہیں۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادات سے غافل رہتے ہیں۔ اگر کوئی نیکی کرتے بھی ہیں تو لوگوں کو دکھانے کے لیے۔ جب کہ دکھاوا کرنے سے نیکی ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ لوگ اتنے خود غرض ہو جاتے ہیں کہ عام استعمال کی معمولی چیزیں لوگوں کے مانگنے پر بھی نہیں دیتے۔

معروضی سوالات

حاصلاتِ تعلم پر مبنی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. ہر اچھا عمل ہونا چاہیے: (First Term 23)
(a) والدین کی خوشی کے لیے (b) رشتہ داروں کی خوشی کے لیے
(c) اللہ کی رضا کے لیے (d) اپنی خوشی کے لیے

2. ہم نے سیکھا کہ ریاکاری سے بچنا چاہیے: (First Term 23)
(a) سورۃ الفیل سے (b) سورۃ القریش سے
(c) سورۃ الماعون سے (d) سورۃ الکوثر سے

3. سورۃ الماعون کے مرکزی مضمون کے مطابق آخرت کا انکار کرنے والے دور ہو جاتے ہیں: (First Term 24)
(a) دولت سے (b) حقیقت سے **(c)** نیکیوں سے (d) شہرت سے

4. سورۃ الماعون کی تعلیمات پر عمل کر کے ہم غفلت نہیں کرتے: (Final Term 23/First Term 24)
(a) نماز سے (b) روزہ سے (c) حج سے (d) دعا سے

5. وہ سورت جس کے مطابق دکھاوے کے لیے کی گئی نیکی قبول نہیں ہوگی: (First Term 23, 24)
(a) سورۃ الفیل **(b)** سورۃ الماعون (c) سورۃ الکافرون (d) سورۃ الاخلاص

6. انسان کے کردار میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں:
(a) توحید کے انکار کی وجہ سے (b) رسالت کے انکار کی وجہ سے
(c) آسمانی کتابوں کے انکار کی وجہ سے **(d)** آخرت کے انکار کی وجہ سے

7. جو لوگ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے ان کی مذمت کا بیان ہے:
(a) سُوْرَۃُ قُرَیْش میں (b) سُوْرَۃُ النَّاس میں
(c) سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن میں (d) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں

8. سورۃ الماعون کے مطالعے سے ہمیں سبق ملتا ہے: (First Term 24)
(a) تقویٰ کا **(b)** اخلاص کا (c) بہادری کا (d) عاجزی کا

9. سورۃ الماعون میں کھانا کھلانے کی ترغیب دی گئی ہے: (Final Term 25)
(a) رشتہ دار کو **(b)** مسکین کو (c) پڑوسی کو (d) مسافر کو

10. لفظ "ماعون" کا معنی ہے: (Final Term 25)
(a) معمولی استعمال کی چیزیں (b) قیمتی چیزیں
(c) پسندیدہ چیزیں (d) ضروری چیزیں

مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1. لفظ ماعون کا مفہوم تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: ماعون استعمال کی ان چیزوں کو کہتے ہیں جو عام طور پر پڑوسی ایک دوسرے سے مانگ لیا کرتے ہیں جیسے برتن وغیرہ۔

2. استعمال کی عام چیزوں کے علاوہ لفظ ماعون کا دوسرا مفہوم تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: بہت سے مفسرین کرام نے لفظ ماعون کا معنی زکوٰۃ بھی کیا ہے۔ سورۃ الماعون میں ان لوگوں کی ہلاکت کا بھی ذکر ہے جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے۔

3. سورۃ الماعون کے مطابق آخرت کے انکار سے کیا خرابی پیدا ہو سکتی ہے؟ (First Term 23)
جواب: سورۃ الماعون کے مطابق آخرت کے انکار سے انسان کے کردار میں بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ایسے لوگ یتیموں اور غریبوں پر ظلم کرتے ہیں۔

4. سورۃ الماعون کے مطابق نیکی کس وجہ سے ضائع ہو جاتی ہے؟ (First Term 23)
جواب: نیکی جب لوگوں کو دکھانے کے لیے کی جائے تو دکھاوا نیکی کو ضائع کر دیتا ہے۔

5. اللہ تعالیٰ کون سی نیکی قبول فرماتا ہے؟ (First Term 23)
جواب: اللہ تعالیٰ صرف اس نیکی کو قبول فرماتا ہے جو اس کی رضا کے لیے کی جائے۔

6. سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کی چوتھی اور پانچویں آیت کا مفہوم لکھیں۔
جواب: تو (ان) نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے جو اپنی نمازوں سے غافل رہتے ہیں۔

7. سُوْرَۃُ الْمَاعُوْن کے مطابق ریاکار شخص کا کیا نقصان ہوتا ہے؟ (Final Term 25)
جواب: سورۃ الماعون کے مطابق جو نیکی لوگوں کو دکھانے کے لیے کی جاتی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ ریاکاری اور دکھاوا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَر

حلِ مشقی سوالات

1. درست جواب کی نشان دہی کریں۔
(i) قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے:
(الف) سُوْرَۃُ الْعَصْر **(ب)** سُوْرَۃُ الْکَوْثَر
(ج) سُوْرَۃُ النَّصْر (د) سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص
(ii) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں حکم دیا گیا ہے:
(الف) نماز اور زکوٰۃ کا (ب) قربانی اور حج کا
(ج) نماز اور قربانی کا (د) جہاد اور ہجرت کا
(iii) حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کے دشمن کے بے نام و نشان ہونے کی خبر ہے:
(الف) سُوْرَۃُ قُرَیْش میں **(ب)** سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں
(ج) سُوْرَۃُ اللَّھَب میں (د) سُوْرَۃُ الْفَلَق میں
(iv) کوثر کا معنی ہے:
(الف) جنت کا حوض (ب) آسمان کے ستارے
(ج) جنت کے پھل (د) زمین کی رونق
(v) اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کے مبارک نام کو بلند کر دیا:
(الف) ہزار سال کے لیے (ب) پانچ ہزار سال کے لیے
(ج) دس ہزار سال کے لیے **(د)** قیامت تک کے لیے

2. مختصر جواب دیجیے۔
(i) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کا مضمون کیا ہے؟
جواب: سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں اللہ تعالیٰ کے حبیب حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کی شان کا بیان ہے۔
(ii) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کس موقع پر نازل ہوئی؟
جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ کے پیارے صاحب زادوں حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے انتقال پر کفار نے خوشیاں منائیں اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے نام و نشان ہونے کا طعنہ دیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَۃُ الْکَوْثَر کو نازل فرمایا۔
(iii) سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں کن دو کاموں کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟
جواب: سُوْرَۃُ الْکَوْثَر میں نماز پڑھنے اور قربانی کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(iv) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کی وجہِ تسمیہ تحریر کریں۔

جواب: کوثر کا معنی ہے جنت کا ایک حوض یا خیرِ کثیر۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو کوثر عطا کرنے کا اعلان فرمایا ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ رکھا گیا ہے۔

(v) اللہ تعالیٰ نے سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ میں کیے گئے وعدے کو کیسے پورا فرمایا؟

جواب: سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو کوثر یعنی اپنا خاص فضل عطا فرمانے کا اعلان فرمایا ہے اور آپ کے دشمنوں کے بے نام و نشان رہنے کی خبر دی ہے۔ پھر ایسا ہی ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا ذکر مبارک اور آپ کی سیرت طیبہ تو زندہ و جاوید ہے، جب کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے دشمنوں کو کوئی جانتا بھی نہیں اور اگر کوئی ان کا ذکر کرتا بھی ہے تو برائی سے کرتا ہے۔

3- تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔

جواب: کوثر کا معنی ہے جنت کا ایک حوض یا خیر کثیر۔ اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو کوثر عطا کرنے کا اعلان فرمایا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ ہے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورت ہے، جب کہ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ہے۔

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے پیارے صاحب زادوں حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے انتقال پر کفار نے خوشیاں منائیں اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے نام و نشان ہونے کا طعنہ دیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کو نازل فرمایا اور یہ بشارت دی کہ ان کافروں کا نام تو مٹ جائے گا لیکن ہمارے نبی خاتم النبیین ﷺ کا نام گرامی ہمیشہ باقی رہے گا۔

(ii) سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کے مضامین تحریر کریں۔

جواب: سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو کوثر یعنی اپنا خاص فضل عطا فرمانے کا اعلان فرمایا ہے اور آپ خاتم النبیین ﷺ کے دشمنوں کے بے نام و نشان رہنے کی خبر دی ہے۔ پھر ایسا ہی ہوا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا ذکر مبارک اور آپ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت طیبہ تو زندہ و جاوید ہے، جب کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کے دشمنوں کو کوئی جانتا بھی نہیں اور اگر کوئی ان کا ذکر کرتا بھی ہے تو بُرے الفاظ سے کرتا ہے۔

ان عظیم نعمتوں پر آپ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے نماز پڑھنے اور قربانی کرنے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- قرآن مجید کی سب سے مختصر سورۃ مبارکہ ہے: (First Term 23)

(a) سورۃ الاخلاص (b) سورۃ النصر (c) سورۃ الکوثر (d) سورۃ اللھب

2- خیر کثیر معنی ہے: (First Term 24)

(a) الفاتحہ کا (b) الماعون (c) الکوثر کا (d) النصر کا

3- کوثر ایک حوض ہے جو عطا فرمایا گیا: (First Term 23)

(a) حضرت آدم علیہ السلام کو (b) حضرت نوح علیہ السلام کو

(c) حضرت ہود علیہ السلام کو (d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو

4- سورۃ الکوثر میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی تلقین کی گئی ہے: (First Term 24)(Final Term 25)

(a) جہاد اور قربانی سے (b) حج اور قربانی سے

(c) نماز اور قربانی سے (d) زکوٰۃ اور قربانی سے

5- آپ خاتم النبیین ﷺ کے بیٹوں کے نام تھے، حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور: (First Term 23)

(a) حضرت بلال رضی اللہ عنہ (b) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

(c) حضرت زبیر رضی اللہ عنہ (d) حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ

6- آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ پانی پینے کے برتن ہوں گے:

(a) پانچ ہزار (b) بے شمار

(c) آسمان کے ستاروں کی تعداد میں (d) پہاڑوں کی تعداد میں

7- آپ خاتم النبیین ﷺ کے دشمن کے بے نام و نشان ہو جانے کی خبر دی گئی ہے: (First Term 23)

(a) سورۃ الکوثر میں (b) سورۃ النصر میں

(c) سورۃ الاخلاص میں (d) سورۃ الناس میں

8- حدیث مبارک کے مطابق "کوثر" سے مراد ہے: (Final Term 25)

(a) جنت کا بازار (b) جنت کی نہر (c) جنت کا دروازہ (d) جنت کی وادی

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- لفظ الکوثر سے کیا مراد ہے؟ (First Term 23)

جواب: کوثر سے مراد جنت کا ایک حوض یا خیر کثیر ہے۔ سورۃ الکوثر میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب خاتم النبیین ﷺ کو کوثر یعنی خاص فضل عطا فرمانے کا اعلان فرمایا۔

2- سورۃ الکوثر میں کن دو باتوں کی تلقین فرمائی گئی ہے؟ (First Term 23)

جواب: سورۃ الکوثر میں عظیم نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے لیے نماز اور قربانی کی تلقین فرمائی گئی ہے۔

3- سورۃ الکوثر کے نزول کا پس منظر بیان کریں۔ (First Term 23-24) (Final Term 23)

جواب: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے پیارے صاحب زادوں حضرت قاسم رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے انتقال پر کفار نے خوشیاں منائیں اور آپ خاتم النبیین ﷺ کو بے نام و نشان ہونے کا طعنہ دیا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کو نازل فرمایا۔

4- اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب خاتم النبیین ﷺ کو سورۃ الکوثر میں کس بات کی خبر دی ہے؟ (First Term 23)

جواب: اللہ تعالیٰ نے سورۃ الکوثر میں اپنے حبیب خاتم النبیین ﷺ کو دشمن کے بے نام و نشان ہونے کی خبر دی ہے۔

5- حدیث مبارکہ میں قیامت کے دن بعض لوگوں کو حوض سے ہٹانے کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن بعض لوگوں کو فرشتے حوض سے ہٹا دیں گے تو میں کہوں گا کہ میرے پروردگار! یہ تو میری اُمت میں سے ہیں، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ نہیں جانتے کہ انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کے بعد کیا نیا دین اختیار کیا تھا۔ (صحیح مسلم 400)

6- سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مکی سورت ہے یا مدنی؟

جواب: سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مکی سورت ہے۔

7- سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نسل (اور بے نام و نشان) رہے گا۔

1- سورۃ الکوثر کے مطالعہ سے ہم کیا سبق حاصل کرتے ہیں؟ (Final Term 25)

جواب: سورۃ الکوثر کے مطالعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو پوری کائنات میں سب سے زیادہ محبت حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے ہے۔

آپ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے مبارک نام کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لیے بلند فرمایا ہے۔

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) بُت پرستی کا صاف انکار ہے:

(الف) سُوْرَةُ قُرَيْشٍ میں (ب) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں

(ج) سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ میں (د) سُوْرَةُ النَّاسِ میں

(ii) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں بیزاری کا اعلان ہے:

(الف) جھوٹ سے (ب) غیبت سے (ج) شرک سے (د) ملاوٹ سے

(iii) اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت کرنا کہلاتا ہے:

(الف) دھوکا (ب) منافقت (ج) جہالت (د) شرک

(iv) نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ پڑھنے کی تلقین فرمائی:

(الف) کھانے سے پہلے (ب) کھانے کے بعد

(ج) سونے سے پہلے (د) سو کر اٹھنے کے بعد

(v) کسی کو بھی اجازت نہیں ہے:

(الف) غیر مسلموں سے معاہدہ کی (ب) غیر مسلموں سے خرید و فروخت کی

(ج) غیر مسلموں سے لین دین کی (د) غیر اللہ کی عبادت کی

2- مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کب نازل ہوئی؟

جواب: کفار مکہ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو زبانی اور جسمانی تشدد کے باوجود توحید کی دعوت سے نہ روک سکے تو انھوں نے سودے بازی کی پیش کش کی، انھوں نے کہا کہ ایک سال ہم آپ خاتم النبیین ﷺ کے اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور ایک سال آپ ہمارے بتوں کی عبادت کریں۔ اس کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی۔

(ii) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کا مرکزی مضمون لکھیں۔

جواب: سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ کا مرکزی مضمون کفار کو توحید کی دعوت اور بت پرستی کا صاف انکار ہے۔

(iii) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں کس چیز کا صاف انکار کیا گیا ہے؟

جواب: سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں بت پرستی کا صاف انکار کیا گیا ہے۔

(iv) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کا یہ نام کیوں رکھا گیا ہے؟

جواب: اس سورت کی پہلی آیت میں کافروں کو خطاب کرکے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ذریعے انھیں یہ پیغام دیا گیا ہے کہ مسلمان کبھی کافروں کے بتوں کی پوجا نہیں کریں گے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ رکھا گیا ہے۔

(v) تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے کس چیز کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا؟

جواب: تمام انبیاء کرام علیہم السلام نے شرک کو سب سے بڑا گناہ قرار دیا ہے۔

3- درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
قُلْ	آپ فرما دیجیے	اَعْبُدُ	میں عبادت کرتا ہوں
مَا	جس، جو	اَنْتُمْ	تم
عَابِدٌ	عبادت کرنے والا	اَنَا	میں

4- درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں:

(i) قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١

جواب: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) آپ فرما دیجیے کہ اے کافرو!

(ii) لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢

جواب: میں عبادت نہیں کرتا جن (بتوں) کی تم عبادت کرتے ہو۔

(iii) وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥

جواب: اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس (اللہ) کی میں عبادت کرتا ہوں۔

(iv) لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

جواب: تمھارے لیے تمھارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین ہے۔

5- تفصیلی جواب دیجیے:

(i) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔

جواب: اس سورت کی پہلی آیت میں کافروں کو خطاب کرکے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ذریعے انھیں یہ پیغام دے دیا گیا ہے کہ مسلمان کبھی کافروں کے بتوں کی پوجا نہیں کریں گے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ ہے۔

ایک مرتبہ کچھ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ سے درخواست کی کہ ہمیں کوئی ایسی دعا بتا دیجیے کہ ہم سونے سے پہلے اس کو پڑھ لیا کریں۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے انھیں سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ پڑھنے کی تلقین فرمائی اور یہ ارشاد بھی فرمایا یہ شرک سے بیزاری کا اعلان ہے۔ (سنن ابوداؤد 5055)

کفار مکہ جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو زبانی اور جسمانی تشدد کے باوجود توحید کی دعوت سے نہ روک سکے تو انھوں نے سودے بازی کی پیش کش کی، انھوں نے کہا کہ ایک سال ہم آپ خاتم النبیین ﷺ کے اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور ایک سال آپ ہمارے بتوں کی عبادت کریں۔ اس کے جواب میں یہ سورت نازل ہوئی۔ اس میں بت پرستی کا صاف انکار کیا گیا ہے۔ جب

آپ خاتم النبیین ﷺ نے کافروں کو یہ سورت سنائی تو وہ اس بات سے مایوس ہو گئے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کبھی ان کی بات مانیں گے۔

(ii) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کے مضامین تحریر کریں۔

جواب: اس سورت میں اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے ذریعے کفار کو توحید یعنی ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دی گئی ہے اور بت پرستی اور شرک کا صاف انکار کیا گیا ہے۔
سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں دوٹوک الفاظ میں فرمادیا گیا ہے کہ کفر اور ایمان کے درمیان ایسی کوئی مصالحت قابل قبول نہیں ہے جس سے حق اور باطل کا فرق ختم ہو جائے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کی پہلی آیت میں خطاب کیا گیا ہے: (Final Term 25)
(a) یہودیوں سے (b) مسلمانوں سے (c) عیسائیوں سے **(d)** کافروں سے

2- کفارِ مکہ نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو پیش کش کی:
(a) مال و دولت کی (b) بادشاہت کی (c) سرداری کی **(d)** سودے بازی کی

3- کفارِ مکہ نے کہا کہ ہم آپ خاتم النبیین ﷺ کے اللہ کی عبادت کرتے ہیں:
(a) ایک سال (b) دو سال (c) تین سال (d) چار سال

4- اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی کی عبادت کرنا کہلاتا ہے: (Final Term 23)(First Term 24)
(a) جہالت (b) منافقت (c) دھوکہ **(d)** شرک

5- بت پرستی کرنے والا کہلائے گا: (First Term 24)
(a) فاسق (b) منافق **(c)** مشرک (d) ریاکار

6- نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کو برابر قرار دیا:
(a) ایک تہائی قرآن مجید کے (b) دو تہائی قرآن مجید کے
(c) ایک چوتھائی قرآن مجید کے (d) دو چوتھائی قرآن مجید کے

7- سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ کی آیات ہیں:
(a) تین (b) چار (c) پانچ **(d)** چھے

8- "عٰبِدٌ" کا معنی ہے:
(a) سلام کرنے والا **(b)** عبادت کرنے والا
(c) جھکنے والا (d) خرید و فروخت کرنے والا

9- قرآن مجید میں سب سے بڑا گناہ قرار دیا گیا ہے: (Final Term 25)
(a) حسد کو **(b)** شرک کو (c) منافقت کو (d) ظلم کو

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- سورۃ الکافرون میں کفار کو کیا پیغام دیا گیا ہے؟ (First Term 23)
جواب: سورۃ الکافرون میں کفار کو یہ پیغام دیا گیا ہے کہ مسلمان کبھی کافروں کے بتوں کی پوجا نہیں کریں گے۔

2- سورۃ الکافرون کے ذریعے کفار کو کس چیز کی دعوت دی گئی ہے؟ (First Term 23)
جواب: سورۃ الکافرون کے ذریعے کفار کو توحید یعنی اللہ تعالیٰ کی عبادت کی دعوت دی گئی ہے اور بت پرستی اور شرک سے انکار کیا گیا ہے۔

3- سورۃ الکافرون کے مطابق سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟ (First Term 23)
جواب: اسلامی تعلیمات میں سب سے بڑا گناہ شرک یعنی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کی عبادت کرنا ہے۔

4- سورۃ الکافرون کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ (First Term 24)
جواب: سورۃ الکافرون کی پہلی آیت میں کافروں کو خطاب کر کے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے ذریعے پیغام دیا گیا ہے کہ مسلمان کبھی کافروں کے بتوں کی پوجا نہیں کریں گے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الکافرون رکھا گیا ہے۔

5- سورۃ الکافرون کی فضیلت تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو رات سونے سے پہلے سورۃ الکافرون پڑھنے کی تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ شرک سے بیزاری کا اعلان ہے۔

6- قرآن مجید کی دوسری آیات سے کیا بات معلوم ہوتی ہے؟
جواب: قرآن مجید کی دوسری آیات سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ غیر مسلموں کے ساتھ شریعت کی حدود میں میل جول رکھا جا سکتا ہے۔ ان کے ساتھ خرید و فروخت کی جا سکتی ہے۔

سُوْرَةُ النَّصْرِ

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) سُوْرَةُ النَّصْرِ میں حکم دیا گیا ہے:
(الف) تسبیح اور استغفار کا (ب) نماز اور قربانی کا
(ج) نماز اور زکوٰۃ کا (د) جہاد اور قتال کا

(ii) سُوْرَةُ النَّصْرِ میں مدد کا وعدہ کیا گیا ہے:
(الف) بنی اسرائیل سے **(ب)** مسلمانوں سے (ج) اہلِ عرب سے (د) تینوں سے

(iii) النصر کا معنی ہے:
(الف) مدد (ب) ہجرت (ج) نصیحت (د) نصیب

(iv) سُوْرَةُ النَّصْرِ کا دوسرا نام ہے:
(الف) سُوْرَةُ الْمَسَدِ (ب) سُوْرَةُ الْبَرَاءَةِ
(ج) سُوْرَةُ التَّوْحِيْدِ **(د)** سُوْرَةُ التَّوْدِيْعِ

(v) سب سے آخر میں نازل ہونے والی مکمل سورت ہے:
(الف) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ (ب) سُوْرَةُ اللَّهَبِ
(ج) سُوْرَةُ النَّصْرِ (د) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

2- مختصر جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ النَّصْرِ کہاں نازل ہوئی؟
جواب: سُوْرَةُ النَّصْرِ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

(ii) سُوْرَةُ النَّصْرِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ النَّصْرِ کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کی مدد کا وعدہ، دین کے پھیلنے کی بشارت اور استغفار و تسبیح کا حکم ہے۔

(iii) سُوْرَةُ النَّصْرِ میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو کن دو کاموں کا حکم دیا گیا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ النَّصْرِ میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کو تسبیح بیان کرنے اور استغفار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(iv) سُوْرَةُ النَّصْرِ کی کوئی ایک خصوصیت تحریر کریں۔
جواب: سُوْرَةُ النَّصْرِ مکمل نازل ہونے والی آخری سورت ہے۔

(v) سُوْرَةُ النَّصْرِ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے کس سے مدد کا وعدہ فرمایا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ النَّصْرِ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے مدد کا وعدہ فرمایا ہے۔

3- تفصیلی جواب دیجیے:

(i) سُوْرَةُ النَّصْرِ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔
جواب: نصر کا معنی ہے: مدد۔ اس سورت میں مسلمانوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ النَّصْرِ ہے۔ اس سورت کا دوسرا نام سُوْرَةُ التَّوْدِيْعِ ہے۔ تودیع کا معنی ہے: کسی کو رخصت کرنا یا الوداع کہنا۔ حضرت عائشہ صدیقہ (رضی اللہ عنہا) فرماتی ہیں کہ سُوْرَةُ النَّصْرِ کے نازل ہونے کے بعد نبی پاک خاتم النبیین ﷺ لمبی لمبی نمازیں پڑھتے تھے اور جب بھی کوئی نماز پڑھتے تو یہ دعا کیا کرتے تھے:

سُبْحَانَكَ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

اے ہمارے رب! تو پاک ہے، ساری تعریف تیرے لیے ہے۔ اے اللہ! میری مغفرت فرما۔ (صحیح بخاری: 4967)

سُوْرَةُ النَّصْرِ مکمل نازل ہونے والی آخری سورت ہے۔ اس کے بعد کوئی سورت پوری نازل نہیں ہوئی۔ سب سے پہلی مکمل نازل ہونے والی سورت سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ ہے۔

(ii) سُوْرَةُ النَّصْرِ کے مضامین تحریر کریں۔
جواب: اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ اہلِ ایمان کو فتح مکہ کے ساتھ ساتھ اور بھی فتوحات حاصل ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کا دین غالب ہوگا۔ لوگ بڑی تعداد میں اللہ تعالیٰ کے دین میں داخل ہوں گے۔ اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے عظیم مشن یعنی دینِ اسلام کے غالب ہو جانے کا ذکر ہے۔ اس سورت میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرنے اور اس سے استغفار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- النصر کا معنی ہے: (First Term 23)
(a) عزت **(b)** مدد (c) احسان (d) عدل

2- سورۃ النصر میں خوش خبری دی گئی ہے: (First Term 23) (Final Term 25)
(a) فتح خیبر کی (b) فتح تبوک کی **(c)** فتح مکہ کی (d) فتح یرموک کی

3- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے قول سُوْرَةُ النَّصْرِ کے نازل ہونے کے بعد نبی پاک خاتم النبیین ﷺ نمازیں پڑھتے تھے:
(a) صبح و شام (b) بروقت **(c)** لمبی لمبی (d) مختصر

4- سورۃ النصر میں آپ خاتم النبیین ﷺ کو حمد کے ساتھ تلقین کی گئی ہے: (First Term 23)
(a) نماز کی (b) روزہ کی (c) صدقہ کی **(d)** استغفار کی

5- سورۃ النصر کے مطابق توبہ کی قبولیت کے لیے ہمیں کرنا چاہیے: (Final Term 23)
(a) وضو (b) جہاد (c) صدقہ **(d)** استغفار

6- سُوْرَةُ النَّصْرِ سورت ہے:
(a) مکی **(b)** مدنی (c) طویل (d) پہلی

7- "بِحَمْدِ" کا معنی ہے:
(a) تسبیح کے ساتھ **(b)** حمد کے ساتھ (c) استغفار کے ساتھ (d) مدد کے ساتھ

8- سورۃ النصر کا مرکزی خیال ہے: (Final Term 25)
(a) جہاد کی ترغیب **(b)** دین کے پھیلنے کی بشارت
(c) قیامت کا ذکر (d) توحید کا بیان

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- سورۃ النصر کا دوسرا نام تحریر کریں۔ (First Term 23)
جواب: سورۃ النصر کا دوسرا نام سورۃ التودیع ہے۔

2- سورۃ النصر کی وجہ تسمیہ تحریر کریں۔ (First Term 23) (Final Term 25)
جواب: نصر کا لفظی معنی مدد ہے۔ اس سورۃ میں نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ کی مدد کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ النصر ہے۔

3- سورۃ النصر میں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟ (First Term 23)
جواب: سورۃ النصر میں اللہ تعالیٰ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرنے اور استغفار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

4- سورۃ النصر کے نزول کے بعد نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کا معمول کیا تھا؟ (First Term 23)
جواب: سورۃ النصر کے نزول کے بعد نبی کریم خاتم النبیین ﷺ لمبی لمبی نمازیں پڑھتے تھے۔

5- سورۃ النصر میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے لیے کیا وعدہ فرمایا؟ (First Term 23)
جواب: سورۃ النصر میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کے لیے اپنی مدد اور فتح کا وعدہ فرمایا۔

6- پہلی اور آخری مکمل نازل ہونے والی سورتوں کے نام لکھیں۔
جواب: سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ سب سے پہلے مکمل نازل ہونے والی سورت ہے اور سُوْرَةُ النَّصْرِ سب سے آخری مکمل نازل ہونے والی سورت ہے۔

7- سُوْرَةُ النَّصْرِ کا مطالعہ کرنے سے ہمیں کیا معلوم ہوتا ہے؟
جواب: اس سورت کا مطالعہ کرنے سے ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے ساتھ مدد کا وعدہ فرمایا ہے۔ جب مسلمان اپنے دین پر ثابت قدم رہتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں انھیں کامیابی عطا فرماتا ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی ان کا ہمنوا بنا دیتا ہے۔

8- سُوْرَةُ النَّصْرِ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اُس سے مغفرت طلب کریں بے شک وہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا ہے۔

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا چچا تھا:
(الف) ابوجہل **(ب)** ابولہب (ج) امیہ بن خلف (د) عتبہ

(ii) ابولہب کی بیوی کو کہا جاتا تھا:
(الف) اُمِ جمال (ب) اُمِ فروہ **(ج) اُمِ جمیل** (د) اُمِ ایمن

(iii) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کا انجام بیان کیا گیا ہے:
(الف) سُوْرَةُ اللَّهَبِ میں (ب) سُوْرَةُ النَّصْرِ میں
(ج) سُوْرَةُ النَّاسِ میں (د) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں

(iv) سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا ایک نام ہے:
(الف) سُوْرَةُ غَافِرٍ (ب) سُوْرَةُ الْاِسْرَاءِ
(ج) سُوْرَةُ الْبَرَآءَةِ **(د) سُوْرَةُ الْمَسَدِ**

(v) لَهَب کا معنی ہے:
(الف) جہنم **(ب) شعلہ** (ج) چنگاری (د) آگ

2- مختصر جواب دیجیے۔

(i) ابولہب کون تھا؟
جواب: ابولہب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سگا چچا تھا۔

(ii) اُمِ جمیل کی مذمت کیوں کی گئی؟
جواب: اُمِ جمیل حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستہ میں کانٹے بچھاتی اور چغلی کھا کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچایا کرتی تھی۔

(iii) سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا مرکزی مضمون لکھیں۔ (Final Term 25)
جواب: سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا مرکزی مضمون حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کے انجام کا بیان ہے۔

(iv) سُوْرَةُ اللَّهَبِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟
جواب: اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سگے چچا ابولہب کے لیے تباہی اور ہلاکت کا اعلان ہے اور اس کے "لَهَب" یعنی دہکتے ہوئے شعلے میں داخل ہونے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ اللَّهَبِ ہے۔

(v) سُوْرَةُ اللَّهَبِ کے مطابق کون لوگ عبرت کا نشان بنیں گے؟
جواب: سُوْرَةُ اللَّهَبِ کے مطابق آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی رکھنے والے لوگ عبرت کا نشان بنیں گے۔

3- تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔
جواب: اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سگے چچا ابولہب کے لیے تباہی اور ہلاکت کا اعلان ہے اور اس کے "لَهَب" یعنی دہکتے ہوئے شعلے میں داخل ہونے کا ذکر ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ اللَّهَبِ ہے۔ اس سورت کا نام "سُوْرَةُ الْمَسَدِ" بھی ہے۔ جس کا معنی ہے بل کھائی ہوئی رسی۔ ابولہب کی طرف سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی کی کوشش کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو نازل فرمایا اور اس میں ابولہب کی تباہی کا اعلان فرمایا۔

(ii) سُوْرَةُ اللَّهَبِ کے مضامین تحریر کریں۔
جواب: اس سورت میں ابولہب اور اس کی بیوی اُمِ جمیل کی سخت مذمت کی گئی ہے۔ اُمِ جمیل حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے راستہ میں کانٹے بچھاتی اور چغلی کھا کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیفیں پہنچایا کرتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی دونوں کو دنیا و آخرت میں شدید عذاب کی بُری خبر سنائی ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- سورۃ اللھب میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کی بیان کی گئی ہے (Second Term 23)
(a) سازش (b) تعریف **(c) مذمت** (d) کامیابی

2- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہاڑ پر تشریف لے گئے:
(a) صفا کے (b) مروہ کے (c) اُحد کے (d) بدر کے

3- کس کافر کے نام پر سورت کا نام ہے؟ (Second Term 23)
(a) ابوجہل **(b) ابولہب** (c) عتبہ (d) شیبہ

4- ابولہب کی بیوی کو کہا جاتا تھا: (Second Term 23)
(a) ام جمال (b) ام فروہ **(c) ام جمیل** (d) ام ایمن

5- قرآن مجید کے مطابق ابولہب کی بیوی حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کے لیے: (Second Term 23)
(a) پتھر مارتی **(b) کانٹے بچھاتی** (c) جادو کرتی (d) طعنے دیتی

6- حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سخت دشمنی کا انجام ہے: (Final Term 23)
(a) بے وفائی (b) بے سروسامانی **(c) تباہی و بربادی** (d) بے حیائی

7- سورۃ اللھب میں تباہی اور ہلاکت کی وعید سنائی گئی: (Final Term 25)
(a) ابوجہل کو (b) عتبہ کو **(c) ابولہب کو** (d) شیبہ کو

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- سُوْرَةُ اللَّهَبِ میں ابولہب کے کس میں داخل ہونے کا ذکر ہے؟
جواب: سُوْرَةُ اللَّهَبِ میں ابولہب کے دہکتے ہوئے شعلے میں داخل ہونے کا ذکر ہے۔

2- صفا کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا فرمایا اور لوگوں نے کیا جواب دیا؟
جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک فوج ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتی ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرو گے؟" لوگوں نے جواب دیا کہ بے شک ہم آپ کا یقین کریں گے کیوں کہ آپ سچے ہیں۔" آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "لوگو! ایک اللہ کی عبادت کرو، میں اللہ کا رسول ہوں اور تمھیں آخرت کے انجام سے خبردار کرنے آیا ہوں"۔

3- آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سننے کے بعد ابولہب نے کیا کہا؟
جواب: آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سننے کے بعد ابولہب نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں نازیبا کلمات کہے اور پھر بولا کہ اے محمد (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا تم نے ہمیں اس لیے یہاں جمع کیا تھا؟

4- کس سورت میں ابولہب اور اس کی بیوی اُمِ جمیل کی سخت مذمت کی گئی ہے؟
جواب: سُوْرَةُ اللَّهَبِ میں ابولہب اور اس کی بیوی اُمِ جمیل کی سخت مذمت کی گئی ہے۔

5- اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی کو کیا خبر سنائی؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی دونوں کو دنیا اور آخرت میں شدید عذاب کی بُری خبر سنائی۔

6- سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا مطالعہ کرنے سے کیا بات معلوم ہوتی ہے؟
جواب: سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا مطالعہ کرنے سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جو بھی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی رکھے گا وہ ناکام ہوگا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے دشمنی رکھنے والا آخرت کے عذاب کا شکار تو ہوگا ہی، دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ اسے عبرت کا نشان بنا دیتا ہے۔

7- سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو جائے۔ نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا اور (نہ وہ) جو اس نے کمایا۔ وہ جلد شعلوں والی آگ میں جلے گا۔ اور اس کی بیوی (بھی آگ میں ہوگی) لکڑیاں (ایندھن) اٹھائے پھرتی رہنے والی۔ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی رسی ہوگی۔

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) ایک تہائی قرآن مجید کے برابر ہے: (Final Term 25)
(الف) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ **(ب) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ**
(ج) سُوْرَةُ الْفَلَقِ (د) سُوْرَةُ النَّاسِ

(ii) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کا مرکزی مضمون ہے:
(الف) توحید (ب) رسالت (ج) آخرت (د) نبوت

(iii) اللہ تعالیٰ پاک ہے:
(الف) شرک سے (ب) اولاد سے (ج) ہمسر سے **(د) تینوں سے**

(iv) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ میں مکمل نفی کی گئی ہے:
(الف) جادو کی (ب) توہم پرستی کی (ج) جہالت کی **(د) شرک کی**

(v) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ نازل ہوئی:
(الف) مدنی زندگی کی ابتدا میں **(ب) مکی زندگی کی ابتدا میں**
(ج) مدنی زندگی کے آخر میں (د) مکی زندگی کے آخر میں

2- مختصر جواب دیجیے:

(i) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کی ایک فضیلت تحریر کریں۔
جواب: سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اس سورت کو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک تہائی قرآن کے برابر قرار دیا ہے۔ (صحیح بخاری: 7334)

(ii) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کا مرکزی مضمون کیا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کا مرکزی مضمون توحید کا جامع بیان ہے۔

(iii) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ میں توحید کا تعارف کیسے کرایا گیا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ میں توحید کے بارے میں بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا نہ کوئی باپ ہے اور نہ کوئی اولاد ہے اور نہ ہی کوئی کسی اعتبار سے اس جیسا ہے۔ وہی مخلوق کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ وہ شریک، اولاد اور ہم سر یعنی برابری کرنے والے سے پاک ہے اور یکتا ہے۔

(iv) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟ (Final Term 25)
جواب: اخلاص کا معنی ہے صاف کرنا، خالص کرنا۔ اس سورت نے شرک کی تمام صورتوں کو غلط قرار دے کر خالص توحید ثابت کی ہے۔ اس لیے اس کو سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کہا جاتا ہے۔

(v) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ میں کن لوگوں کے عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے؟
جواب: سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ میں ان تمام لوگوں کے عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جو اللہ تعالیٰ کی اولاد مانتے تھے۔

3- درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں:

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
اَحَدٌ	ایک ہی	اَلصَّمَدُ	بے نیاز
لَمْ يَلِدْ	نہ وہ کسی کا باپ ہے	لَمْ يُوْلَدْ	نہ کسی کا بیٹا ہے

4- درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں:

(i) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ①
جواب: (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) آپ فرما دیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔

(ii) اَللّٰهُ الصَّمَدُ ②
جواب: اللہ بے نیاز ہے۔

(iii) لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ③
جواب: نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے۔

5- تفصیلی جواب دیجیے:

(i) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔
جواب: اخلاص کا معنی ہے صاف کرنا، خالص کرنا۔ اس سورت نے شرک کی تمام صورتوں کو غلط قرار دے کر خالص توحید ثابت کی ہے۔ اسی لیے بھی اس کو سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کہا جاتا ہے۔
کچھ کافروں نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس معبود کی عبادت کرتے ہیں، وہ کیسا ہے؟ اس کا حسب نسب بیان کر کے اس کا تعارف تو پیش کیجیے۔ اس کے جواب میں سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ نازل ہوئی۔

(ii) سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ کے مضامین تحریر کریں۔
جواب: اس سورت میں توحید کا تعارف کرایا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، اس کا نہ کوئی باپ ہے نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی کسی اعتبار سے اس جیسا ہے۔ وہی مخلوق کی ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ وہ شریک، اولاد اور ہم سر یعنی برابری کرنے والے سے پاک ہے اور یکتا ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- اخلاص کا معنی ہے:
(a) صاف کرنا (b) خالص کرنا (c) بہتر کرنا **(d) (a) اور (b) دونوں**

-2 خالص توحید کا تعارف کروایا گیا ہے: (Second Term 23) (Final Term 25)
(a) سورۃ الاخلاص میں (b) سورۃ الفلق میں
(c) سورۃ الناس میں (d) سورۃ الکافرون میں

-3 اللہ تعالیٰ کی اولاد ماننے کے عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے: (Second Term 23)
(a) سورۃ الکافرون میں (b) سورۃ الاخلاص میں
(c) سورۃ الفلق میں (d) سورۃ الناس میں

-4 سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ سے بہت محبت تھی:
(a) حضرت آدم علیہ السلام کو (b) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو
(c) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو
(d) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو

-5 سورۃ الاخلاص کی تلاوت کا ثواب برابر ہے: (Second Term 23)
(a) پورے قرآن کے (b) آدھے قرآن کے
(c) ایک تہائی قرآن کے (d) ایک چوتھائی قرآن کے

-6 حدیث کے مطابق اللہ تعالیٰ جنت میں اس شخص کے لیے ایک محل تیار فرمائیں گے جو سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کو پڑھے گا:
(a) چار مرتبہ (b) سات مرتبہ (c) دس مرتبہ (d) پندرہ مرتبہ

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

-1 آپ خاتم النبیین ﷺ نمازوں میں کس سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نمازوں میں سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔

-2 سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کی فضیلت کے بارے میں حدیث مبارکہ لکھیں۔
جواب: حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے مبارک زمانے میں ایک صحابی رضی اللہ عنہ اکثر نمازوں میں سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ جب آپ خاتم النبیین ﷺ کو ان کے اس عمل کی خبر دی گئی تو آپ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: انھیں بتادو اللہ تعالیٰ ان سے محبت کرتا ہے۔ (صحیح بخاری: 7375)

-3 کافروں نے آپ خاتم النبیین ﷺ سے کیا پوچھا؟
جواب: کافروں نے پوچھا کہ آپ خاتم النبیین ﷺ جس معبود کی عبادت کرتے ہیں، وہ کیسا ہے؟ اس کا حسب نسب بیان کرکے اس کا تعارف پیش کیجیے۔

-4 اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہونا چاہیے؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا یہ عقیدہ ہونا چاہیے کہ وہ یکتا ہے، اس جیسا کوئی نہیں ہے۔

-5 "کُفُوًا" کے معنی لکھیں۔
جواب: کُفُوًا کے معنی ہیں "برابر"۔

-6 سورۃ اخلاص کے مضامین کے مطالعہ سے ہم کیا سبق حاصل کرتے ہیں۔ (First Term 23)
جواب: اس سورۃ میں تمام انسانیت کو توحید کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس سورۃ کے مضامین کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہونا چاہیے کہ وہ یکتا ہے، اس جیسا کوئی نہیں۔

-7 سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ) آپ فرما دیجیے وہ اللہ ایک (ہی) ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اُس کے برابر ہے۔

سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ

حل مشقی سوالات

-1 درست جواب کی نشان دہی کریں:
(i) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ کو کہا جاتا ہے:
(الف) حوامیم (ب) مسبحات
(ج) مُعَوِّذَتَیْنِ (د) مقطعات
(ii) برائی سے بچنے کے لیے توفیق ضروری ہے:
(الف) اللہ تعالیٰ کی (ب) والدین کی (ج) فرشتوں کی (د) دوستوں کی
(iii) حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مُعَوِّذَتَیْن پڑھتے تھے:
(الف) کھانے سے پہلے (ب) نماز سے پہلے
(ج) نیند سے بیدار ہوکر (د) سونے سے پہلے
(iv) مُعَوِّذَتَیْنِ میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے:
(الف) دنیا کی تمام آفات سے (ب) آخرت کی تمام آفات سے
(ج) دنیا و آخرت کی تمام آفات سے (د) بڑھاپے سے
(v) مُعَوِّذَتَیْنِ میں اللہ تعالیٰ کی کس صفت کا اعلان کیا گیا ہے؟
(الف) ربوبیت (ب) خالقیت (ج) رزّاقیت (د) کبریائی

-2 مختصر جواب دیجیے:
(i) قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کو مُعَوِّذَتَیْن کیوں کہا جاتا ہے۔ (Final Term 25)
جواب: قرآن مجید کی آخری دو سورتوں کو مُعَوِّذَتَیْن اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ ان سورتوں کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتے ہیں۔
(ii) مُعَوِّذَتَیْن کا مرکزی مضمون لکھیں۔
جواب: مُعَوِّذَتَیْن کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کے رب ہونے کا اعلان اور نقصان دہ چیزوں سے پناہ مانگنے کا طریقہ سکھانا ہے۔
(iii) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ میں کن چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے؟ (Final Term 25)
جواب: سُوْرَۃُ الْفَلَقِ میں اندھیری رات، جادو اور حسد وغیرہ کی برائی اور نقصان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔
(iv) سب سے بڑی طاقت کس کی ہے؟
جواب: سب سے بڑی طاقت اللہ تعالیٰ کی ہے۔
(v) سُوْرَۃُ النَّاسِ میں کن چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے؟
جواب: سُوْرَۃُ النَّاسِ میں برائی کی طرف بلانے والے انسان اور جنات کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔

-3 درج ذیل قرآنی الفاظ کا ترجمہ لکھیں۔

الفاظ	ترجمہ	الفاظ	ترجمہ
خَلَقَ	اس نے پیدا فرمائی	اَلْوَسْوَاس	وسوسہ ڈالنے والا
اَلْخَنَّاسِ	پیچھے ہٹ جانے والا (شیطان)	صُدُوْر	سینے
اَلْجِنَّۃ	جنات	اَلْفَلَقِ	صبح
غَاسِقٍ	اندھیری رات	وَقَبَ	وہ چھا جائے

-4 درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں:
(i) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ﴿۱﴾
جواب: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ!) آپ فرما دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔
(ii) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ﴿۲﴾
جواب: ہر اس چیز کے شر سے جو اس (اللہ) نے پیدا فرمائی۔
(iii) الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾
جواب: وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔
(iv) مِنَ الْجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾
جواب: (چاہے وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

-5 تفصیلی جواب دیجیے۔
(i) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔
جواب: قرآن مجید کے آخر میں دو سورتیں ہیں، جنھیں "مُعَوِّذَتَیْنِ" یعنی دو پناہ دینے والی سورتیں کہا جاتا ہے۔ کیوں کہ ان سورتوں کے ذریعے ہم اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرتے ہیں۔ یہ دونوں سورتیں جادو، شیطان، جنات اور ہر قسم کی برائیوں سے بچنے کے لیے بہت اہم ہیں۔
(ii) سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ کے مضامین تحریر کریں۔
جواب: سُوْرَۃُ الْفَلَقِ میں اندھیری رات جادو اور حسد وغیرہ کی برائی اور نقصان سے اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل کرنے کی دعائیں سکھائی گئی ہیں۔
سُوْرَۃُ النَّاسِ میں بتایا گیا ہے کہ برائی کی طرف بلانے والے انسان اور جنات کے مقابلے میں اللہ کی قوت کو ساتھ لینا ضروری ہے۔
ہر مومن کا یہ عقیدہ ہے کہ دنیا و آخرت کا ہر نفع اور نقصان اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر کوئی کسی کو ایک ذرہ کے برابر بھی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس لیے دنیا اور آخرت کی تمام آفات سے محفوظ رہنے کا اصل ذریعہ ایک ہی ہے، وہ یہ کہ انسان اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی پناہ میں دے دے اور اپنے عمل سے اس کی پناہ میں آنے کے قابل بننے کی کوشش کرے۔ مُعَوِّذَتَیْنِ میں دنیا اور آخرت کی تمام آفات سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی گئی ہے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

-1 مُعَوِّذَتَیْن دو سورتیں ہیں:
(a) قرآن مجید کے شروع میں (b) قرآن مجید کے درمیان میں
(c) قرآن مجید کے تیسرے حصے میں (d) قرآن مجید کے آخر میں

-2 مُعَوِّذَتَیْن کا معنی ہے:
(a) دو پناہ دینے والی سورتیں (b) دو سکون دینے والی سورتیں
(c) دو شفا دینے والی سورتیں (d) دو مدد کرنے والی سورتیں

-3 حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ رات کو سونے سے پہلے پڑھا کرتے تھے: (Second Term 23)
(a) سورۃ الفلق اور سورۃ العلق (b) سورۃ الکوثر اور سورۃ اللھب
(c) سورۃ الفلق اور سورۃ الناس (d) سورۃ النصر اور سورۃ العصر

-4 سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ بچنے کے لیے بہت اہم ہیں:
(a) جادو سے (b) شیطان اور جنات سے
(c) ہر قسم کی برائیوں سے (d) مذکورہ تمام

-5 حدیث کے مطابق صبح اور شام سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ اور مُعَوِّذَتَیْن پڑھنی چاہئیں:
(a) دو مرتبہ (b) تین مرتبہ
(c) چار مرتبہ (d) پانچ مرتبہ

-6 "الفلق" کا معنی ہے: (Second Term 23)
(a) صبح (b) دوپہر (c) سہ پہر (d) شام

-7 اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کا بیان ہے: (Second Term 23)
(a) سورۃ الفاتحہ میں (b) سورۃ الکافرون میں
(c) سورۃ الاخلاص میں (d) سورۃ الناس میں

-8 آفات سے بچنے کے لیے ہم پڑھتے ہیں: (Final Term 25)
(a) سورۃ الفلق (b) سورۃ الاخلاص (c) سورۃ النصر (d) سورۃ الفیل

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

-1 معوذتین کی فضیلت بیان کریں۔ (Final Term 23)
جواب: نبی کریم خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر صبح اور ہر شام تین مرتبہ سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ اور مُعَوِّذَتَیْن پڑھ لے تو یہ سورتیں ہر شر کے مقابلے میں اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (سنن ترمذی: 3575)

-2 ہر مومن کا کیا عقیدہ ہے؟
جواب: ہر مومن کا یہ عقیدہ ہے کہ دنیا و آخرت کا ہر نفع اور نقصان اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اس کی مرضی کے بغیر کوئی کسی کو ایک ذرہ برابر بھی فائدہ یا نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

-3 سُوْرَۃُ الْفَلَقِ کی کتنی آیات ہیں؟
جواب: سُوْرَۃُ الْفَلَقِ کی پانچ آیات ہیں۔

-4 سُوْرَۃُ النَّاسِ کی کتنی آیات ہیں؟
جواب: سُوْرَۃُ النَّاسِ کی چھے آیات ہیں۔

-5 "اَعُوْذُ" کے کیا معنی ہیں؟
جواب: اَعُوْذُ کے معنی ہیں: میں پناہ مانگتا ہوں۔

-6 اَلنَّفّٰثٰتِ کے معنی لکھیں۔
جواب: اَلنَّفّٰثٰتِ کے معنی ہیں: پھونکیں مارنے والیاں۔

-7 سُوْرَۃُ الْفَلَقِ کا ترجمہ لکھیں۔
جواب: (اے نبی خاتم النبیین ﷺ) آپ فرما دیجیے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ ہر اُس چیز کے شر سے جو اس (اللہ) نے پیدا فرمائی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔

8- سُوْرَۃُ النَّاسِ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرما دیجیے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے چھپ جانے والے (شیطان) کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ (چاہے وہ) جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔

حضرت آدم علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں:

(i) حضرت آدم علیہ السلام کا لقب ہے: (Final Term 25)

(الف) خطیب الانبیاء (ب) کلیم اللہ

(ج) صفی اللہ (د) خلیل اللہ

(ii) اللہ تعالیٰ نے انسان کو زمین پر بنایا ہے:

(الف) بادشاہ (ب) بااختیار (ج) خلیفہ (د) وزیر

(iii) سب سے پہلے نبی ہیں:

(الف) حضرت نوح علیہ السلام (ب) حضرت آدم علیہ السلام

(ج) حضرت صالح علیہ السلام (د) حضرت لوط علیہ السلام

(iv) حضرت آدم علیہ السلام کو سجدے سے انکار کیا:

(الف) فرشتوں نے (ب) جنات نے

(ج) ابلیس نے (د) انسانوں نے

(v) حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ سے درخواست کی:

(الف) اولاد کی (ب) حکومت کی

(ج) معافی کی (د) لمبی زندگی کی

2- مختصر جواب دیجیے۔

(i) حضرت آدم علیہ السلام کا لقب کیا ہے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کا لقب "ابوالبشر" یعنی انسانوں کے والد اور "صفی اللہ" یعنی اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے ہیں۔

(ii) اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے سے پہلے فرشتوں سے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے سامنے حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش کا ذکر فرمایا کہ میں زمین پر انسان کو اپنا خلیفہ یعنی نائب بنانے والا ہوں۔

(iii) ابلیس نے سجدے سے انکار کیوں کیا؟

جواب: تکبر اور حسد کی وجہ سے ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔

(iv) حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا کی؟ (Final Term 25)

جواب: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی: "اے ہمارے رب! ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تُو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور ہو جائیں گے نقصان اُٹھانے والوں میں سے۔" (سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ 23)

(v) ہمیں شیطان کے شر سے بچنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں شیطان کے شر سے بچنے کے لیے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنی چاہیے۔

3- تفصیلی جواب دیجیے:

(i) حضرت آدم علیہ السلام کے مقام و مرتبہ کو بیان کریں۔

جواب: حضرت آدم علیہ السلام پہلے انسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے انسانی نسل کا آغاز ہوا۔ اسی وجہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو "ابوالبشر" یعنی انسان کے والد کہا جاتا ہے۔ آپ علیہ السلام کا ایک لقب "صفی اللہ" بھی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا کرنے کے بعد تمام چیزوں کے نام یعنی ان کا علم سکھا دیا، پھر ان چیزوں کے نام فرشتوں سے پوچھے، فرشتے ان چیزوں کے نام نہ بتا سکے۔ حضرت آدم علیہ السلام نے ان سب چیزوں کے نام بتا دیے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو علم کے لحاظ سے فضیلت عطا فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔

(ii) حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام ابلیس کے بہکاوے میں کیسے آ گئے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو جنت میں رکھا۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں اجازت دی کہ جنت میں جہاں سے چاہیں کھائیں اور پییں، لیکن ایک درخت کے پاس جانے سے منع فرما دیا۔ ابلیس نے ان دونوں سے کہا کہ کیا میں آپ کو ایسے درخت کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس کا پھل کھانے سے آپ دونوں فرشتے بن جاؤ گے اور آپ کو ایسی زندگی اور بادشاہت مل جائے گی جو کبھی ختم نہ ہو۔ وہ انھیں یقین دلانے لگا کہ میں تو صرف آپ دونوں کی بھلائی چاہتا ہوں۔ حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام نے ابلیس کے وسوسے پر بھول کر اس درخت کا پھل کھا لیا۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- کائنات میں سب سے پہلے آنے والے انسان تھے: (Final Term 25)

(a) حضرت داؤد علیہ السلام (b) حضرت آدم علیہ السلام

(c) حضرت نوح علیہ السلام (d) حضرت یوسف علیہ السلام

2- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو پیدا فرمایا:

(a) نور سے (b) آگ سے (c) پانی سے (d) مٹی سے

3- "ابوالبشر" کا مطلب ہے:

(a) انسانوں کے والد (b) آباؤ اجداد (c) اللہ تعالیٰ کے چنے ہوئے (d) دوست

4- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو تمام چیزوں کے سکھائے:

(a) نام (b) کام (c) استعمال (d) فائدے

5- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حضرت آدم علیہ السلام کو کرنے کا حکم دیا:

(a) سلام (b) سجدہ (c) رخصت (d) الوداع

6- شیطان کے دھتکارے جانے کی وجہ تھی: (Second Term 23)

(a) ریاکاری (b) ناانصافی (c) ظلم (d) تکبر

7- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو فرشتوں پر فضیلت دی: (Second Term 23)

(a) حسن کی وجہ سے (b) علم کی وجہ سے

(c) صورت کی وجہ سے (d) جسم کی وجہ سے

8- اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور ہو جاتے ہیں: (Second Term 23)

(a) غرور و تکبر والے (b) حسن و جمال والے

(c) مال و دولت والے (d) علم و ہنر والے

9- حضرت آدم علیہ السلام کے واقعہ کی رو سے ہمیں اپنی غلطیوں کا ازالہ کرنا چاہیے: (Final Term 23)

(a) شکر سے (b) توبہ سے (c) سخاوت سے (d) ایثار سے

10- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو پاس جانے سے منع فرمایا:

(a) ایک پودے کے (b) ایک نہر کے (c) ایک درخت کے (d) ایک جانور کے

11- "ابوالبشر" کہا جاتا ہے: (Final Term 25)

(a) حضرت شعیب علیہ السلام کو (b) حضرت آدم علیہ السلام کو

(c) حضرت نوح علیہ السلام کو (d) حضرت لوط علیہ السلام کو

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- سب سے پہلے اور آخری نبی ہونے کا اعزاز کسے حاصل ہوا؟ (Final Term 23)

جواب: حضرت آدم علیہ السلام کو پہلے اور حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری نبی ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

2- سب چیزوں کے نام کس نے بتائے؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام نے سب چیزوں کے نام بتائے۔

3- کس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا؟

جواب: ابلیس نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ نہ کیا۔

4- ابلیس کن میں سے تھا؟

جواب: ابلیس جنات میں سے تھا۔

5- قرآن مجید کی روشنی میں بتائیں کہ ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کیا کہا؟

جواب: ابلیس نے اللہ تعالیٰ سے کہا: میں اُس سے بہتر ہوں تُو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تُو نے اُسے مٹی سے پیدا کیا۔ (سُوْرَۃُ الْاَعْرَافِ:12)

6- اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو کیا کہہ کر نکالا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے فرمایا کہ تجھے ہرگز یہ حق نہیں پہنچتا کہ تو یہاں رہ کر تکبر کرے۔ اس لیے تو ذلیل اور رسوا ہو کر یہاں سے نکل جا۔

7- شیطان نے حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام سے کیا کہا؟

جواب: شیطان نے ان دونوں سے کہا کہ کیا میں آپ کو ایسے درخت کے بارے میں نہ بتاؤں کہ جس کا پھل کھانے سے آپ دونوں فرشتے بن جاؤ گے اور آپ کو ایسی زندگی اور بادشاہت مل جائے گی جو کبھی ختم نہ ہو۔

8- حضرت آدم علیہ السلام اور حوا علیہا السلام کو کس چیز کا شدت سے احساس ہوا؟

جواب: حضرت آدم علیہ السلام اور حضرت حوا علیہا السلام کو فوراً اپنی بھول کا شدت سے احساس ہوا۔

9- ہمارا دشمن کون ہے؟ اور وہ کیا کرتا ہے؟

جواب: شیطان ہمارا دشمن ہے۔ وہ ہم سے حسد کرتا ہے اور وسوسہ ڈال کر اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف لے جاتا ہے۔

10- کون لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُور ہو جاتے ہیں؟

جواب: غرور اور تکبر کرنے والے لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دُور ہو جاتے ہیں۔

11- اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو کس لحاظ سے فضیلت عطا فرمائی؟ (Final Term 25)

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو علم کے لحاظ سے فضیلت عطا فرمائی۔

12- حضرت آدم علیہ السلام کو ابوالبشر کیوں کہا جاتا ہے؟ (Final Term 25)

جواب: حضرت آدم علیہ السلام پہلے انسان ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو مٹی سے پیدا فرمایا۔ حضرت آدم علیہ السلام سے انسانی نسل کا آغاز ہوا۔ اسی وجہ سے حضرت آدم علیہ السلام کو "ابوالبشر" یعنی انسانوں کے والد کہا جاتا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) لوگوں کو بُت پرستی پر لگایا:

(الف) نمرود نے (ب) شیطان نے (ج) جنوں نے (د) فرعون نے

(ii) حضرت نوح علیہ السلام نے لوگوں کو تبلیغ کی:

(الف) 900 سال (ب) 950 سال

(ج) 995 سال (د) 1000 سال

(iii) اللہ تعالیٰ کے حکم سے کشتی بنائی:

(الف) حضرت آدم علیہ السلام نے (ب) حضرت ادریس علیہ السلام نے

(ج) حضرت نوح علیہ السلام نے (د) حضرت لوط علیہ السلام نے

(iv) حضرت نوح علیہ السلام کا لقب ہے:

(الف) آدم ثانی (ب) خطیب الانبیاء (ج) صفی اللہ (د) خلیل اللہ

(v) جس جگہ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی جا کر رکی، اس کا نام تھا:

(الف) عمورہ (ب) احقاف (ج) سدوم (د) جودی

2- مختصر جواب دیجیے:

(i) حضرت نوح علیہ السلام کون تھے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے رسول تھے۔

(ii) حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی میں کن کو ساتھ بٹھایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں اپنے گھر والوں، ایمان والوں اور جانوروں کے ایک ایک جوڑے کو سوار کرنے کا حکم فرمایا۔

(iii) حضرت نوح علیہ السلام نے کشتی کیوں بنائی؟

جواب: قوم کی مسلسل نافرمانی اور ان کے عذاب طلب کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اس کافر قوم کو انجام تک پہنچانے کا ارادہ فرما لیا، پھر حضرت نوح علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی گئی کہ آپ علیہ السلام کی قوم میں سے مزید لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر آپ کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا۔

(iv) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر کس طرح طوفان آیا؟ (Final Term 25)

جواب: اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین سے بھی پانی ابلنے لگا اور آسمان سے بھی پانی برسنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے پانی طوفان بن گیا اور ہر طرف سے پہاڑ جیسی موجیں اٹھنے لگیں۔

(v) حضرت نوح علیہ السلام کو آدم ثانی کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: حضرت نوح علیہ السلام کے بعد ان کے ایمان لانے والے تینوں بیٹوں سے انسانوں کی نسل چلی۔ اس لیے حضرت نوح علیہ السلام کو "آدم ثانی" یعنی دوسرا آدم بھی کہا جاتا ہے۔

3- تفصیلی جواب دیجیے:

(i) حضرت نوح علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی کوششیں بیان کریں۔

جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے نو سو پچاس (950) سال تک قوم کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی۔ انھوں نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے اور بتوں کی پوجا کرنے سے منع کیا۔ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم کے افراد کو فرداً فرداً بھی سمجھایا اور سب کے سامنے بھی، دن میں بھی سمجھایا اور رات میں بھی، لیکن قوم نے ان کی بات نہ مانی۔ قوم نے آپ علیہ السلام کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں اور آپ علیہ السلام کا مذاق اڑایا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا:

''اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمھارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں، ایک بڑے دن کے عذاب سے۔'' (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ، 59)

آپ علیہ السلام نے اپنی قوم سے یہ بھی فرمایا: ''میں تم تک اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھیں نصیحت کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔'' (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ: 62)

(ii) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کا رویہ اور اس کا نتیجہ تحریر کریں نیز نتیجے کی وجہ بھی بیان کریں۔

جواب: قوم کی مسلسل نافرمانی اور ان کے عذاب طلب کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اس کافر قوم کو انجام تک پہنچانے کا ارادہ فرمالیا۔ پھر حضرت نوح علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی گئی کہ آپ علیہ السلام کی قوم میں سے مزید لوگ ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر آپ علیہ السلام کو ایک کشتی بنانے کا حکم دیا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے یہ کشتی اللہ تعالیٰ کے حکم اور ہدایت کے مطابق لکڑی کے تختوں اور کیلوں سے بنانا شروع کردی۔ جب حضرت نوح علیہ السلام یہ کشتی بنا رہے تھے تو کافر قوم ان کا مذاق اڑا رہی تھی۔ ان کا خیال تھا کہ ہر طرف خشکی ہی خشکی ہے، یہ کشتی کہاں چلے گی۔ لیکن حضرت نوح علیہ السلام نے ان کی باتوں کی پروا کیے بغیر اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے کشتی بنالی۔

جب کافروں پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کا وقت آیا تو اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں اپنے گھر والوں، ایمان والوں اور جانوروں کے ایک ایک جوڑے کو سوار کرنے کا حکم فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے زمین سے بھی پانی ابلنے لگا اور آسمان سے بھی پانی برسنے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے پانی طوفان بن گیا اور ہر طرف سے پہاڑ جیسی موجیں اٹھنے لگیں۔

حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے، جب کہ ایک بیٹا کشتی سے باہر تھا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے اسے آواز دی کہ اے میرے بیٹے! کشتی میں سوار ہوجا۔ اس نے کہا میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا، وہ مجھے بچالے گا۔ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بچانے والا نہیں۔ اچانک ایک موج آئی اور ان کا بیٹا بھی دیگر کافروں کی طرح غرق ہوگیا۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز کے لیے گئے کثیرالانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پوجا کرتی تھی: (Final Term 25)
(a) بتوں کی (b) چاند کی (c) سورج کی (d) آگ کی

2- حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو تبلیغ کی: (Second Term 23)
(a) 800 سال (b) 850 سال (c) 900 سال (d) 950 سال

3- اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو بنانے کا حکم دیا:
(a) دروازہ (b) مکان (c) کشتی (d) کرسی

4- اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو کشتی میں سوار کرنے کا حکم دیا:
(a) اپنے گھر والوں کو (b) ایمان والوں کو
(c) جانوروں کے ایک ایک جوڑے کو (d) مذکورہ تمام

5- حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے ان کے ساتھ کشتی میں سوار ہوئے تھے:
(a) دو (b) تین (c) چار (d) پانچ

6- حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے کنعان نے طوفان سے بچنے کے لیے سہارا لیا: (Second Term 23)
(a) پہاڑ (b) کشتی کا (c) عمارتوں کا (d) درختوں کا

7- قومِ نوح علیہ السلام پر عذاب آنے کی بنیادی وجہ ہے: (Second Term 23)
(a) چوری (b) کم تولنا (c) جھوٹ (d) شرک

8- قصہ نوح علیہ السلام سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی کا معیار ہے: (Second Term 23)
(a) نسب (b) شہرت (c) ایمان (d) دولت

9- حضرت نوح علیہ السلام کے واقعہ سے ہمیں سبق ملتا ہے: (Final Term 23)
(a) ثابت قدمی کا (b) حکمت عملی کا (c) احساس کا (d) شکرگزاری کا

10- حضرت نوح علیہ السلام کے طریقہ تبلیغ سے ایک داعی کو تبلیغ کرنی چاہیے: (Final Term 25)
(a) جوانی میں (b) ادھیڑ عمر میں (c) بڑھاپے میں (d) پوری زندگی

11- ''آدمِ ثانی'' کہا جاتا ہے: (Final Term 25)
(a) حضرت نوح علیہ السلام کو (b) حضرت ھود علیہ السلام کو
(c) حضرت لوط علیہ السلام کو (d) حضرت آدم علیہ السلام کو

سابقہ بورڈ پیپرز کے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- حضرت نوح علیہ السلام کو کس قوم کی طرف بھیجا گیا؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام کو ایک ایسی قوم کی طرف بھیجا گیا جو شرک کرتی تھی۔

2- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے دلوں میں شیطان نے کیا خیال ڈالا؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم جن بتوں کی پوجا کرتی تھی ان کے بارے میں شیطان نے ان کے دلوں میں یہ خیال ڈالا کہ تمھارے باپ دادا نے یہ بت ایسے ہی نہیں بنائے تھے، بلکہ اللہ تعالیٰ نے انھیں بھی کچھ قدرت اور اختیار دیا ہے۔ اس لیے تم ان بتوں سے دعائیں مانگا کرو اور ان کی پوجا کیا کرو، یہ تمھاری مشکلات کو دُور کریں گے۔

3- حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا دعوت دی؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی۔

4- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے آپ علیہ السلام کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے آپ علیہ السلام کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں اور آپ علیہ السلام کا مذاق اڑایا۔

5- حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کیا فرمایا؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا: ''اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ بے شک میں تمھارے بارے میں ڈرتا ہوں، ایک بڑے دن کے عذاب سے۔'' (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:59)

6- حضرت نوح علیہ السلام نے کن چیزوں سے کشتی بنانا شروع کی؟
جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے لکڑی کے تختوں اور کیلوں سے کشتی بنانا شروع کی۔

7- اللہ تعالیٰ نے کسے پانی برسانے سے روکا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے آسمان کو پانی برسانے سے روکا۔

8- کن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا؟
جواب: کشتی میں بچ جانے والے لوگوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔

9- حق کی دعوت دیتے ہوئے حضرت نوح علیہ السلام نے کس طرح ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا؟
جواب: حق کی دعوت دیتے ہوئے حضرت نوح علیہ السلام کی ثابت قدمی اپنی مثال آپ ہے۔ انھوں نے ہر تکلیف اور مشقت کو برداشت کیا، لیکن اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیچھے نہ ہٹے۔

10- حضرت نوح علیہ السلام کی تعلیمات کا ہم عملی زندگی پر کیسے اطلاق کرتے ہیں؟ (Final Term 23)
جواب: حق کی دعوت دیتے ہوئے حضرت نوح علیہ السلام کی ثابت قدمی اپنی مثال آپ ہے۔ انھوں نے ہر تکلیف اور مشقت کو برداشت کیا، لیکن اللہ تعالیٰ کے دین کی تبلیغ سے پیچھے نہ ہٹے۔ آپ علیہ السلام کی زندگی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہم حق پر ثابت قدم رہیں اور اس راستے میں آنے والی تکلیف کو صبر کے ساتھ برداشت کریں۔

11- حضرت نوح علیہ السلام کو دورانِ دعوت پیش آنے والی مشکلات کا ذکر کریں۔ (Final Term 25)
جواب: حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو فرداً فرداً بھی سمجھایا اور سب کے سامنے بھی سمجھایا، دن کو بھی سمجھایا، رات کو بھی سمجھایا لیکن آپ کی قوم نے آپ کی دعوت کو ماننے کے بجائے آپ کا مذاق اڑانا شروع کردیا۔ اور آپ کا مقابلہ کرنا شروع کردیا اور آپ کو طرح طرح کی تکلیفیں پہنچائیں۔ قوم نے کہا اے نوح! اگر تم اس تبلیغ سے باز نہ آئے تو ہم تمھیں لازمی طور پر رجم کردیں گے یعنی پتھر مار مار کر ہلاک کردیں گے۔

12- حضرت نوح علیہ السلام کی قوم پر عذاب آنے کی بنیادی وجہ کیا تھی؟ (Final Term 25)
جواب: حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے مسلسل نافرمانی کی اور ان کے عذاب طلب کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اس کافر قوم کو انجام تک پہنچانے کا ارادہ فرمالیا۔

حضرت ھود علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) قومِ عاد کی طرف بھیجا گیا:
(الف) حضرت نوح علیہ السلام کو (ب) حضرت ھود علیہ السلام کو
(ج) حضرت صالح علیہ السلام کو (د) حضرت شعیب علیہ السلام کو

(ii) قومِ عاد پر عذاب آیا: (Final Term 25)
(الف) چیخ کا (ب) زلزلے کا (ج) آگ کا (د) آندھی کا

(iii) قومِ عاد پر عذاب کا سبب تھا:
(الف) تجارتی بددیانتی (ب) بے حیائی (ج) تکبر اور شرک (د) ظلم و جبر

(iv) احقاف کا مطلب ہے:
(الف) سمندر (ب) خشکی (ج) جنگل (د) ریت کے ٹیلے

(v) قومِ عاد کا علاقہ تھا:
(الف) فلسطین (ب) کنعان
(ج) اَحقاف (د) مدائن صالح

2- مختصر جواب دیجیے:

(i) قومِ عاد کا مختصر تعارف تحریر کریں۔
جواب: حضرت ھود علیہ السلام کی قوم کا نام قومِ عاد تھا جس کا آغاز طوفانِ نوح میں بچ جانے والے لوگوں سے ہوا تھا۔ یہ قوم ساحلِ سمندر پر ریت کے ٹیلوں والے علاقے ''اَحقاف'' میں آباد تھی۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں لمبے چوڑے جسموں اور بہت مال و اولاد سے نوازا تھا۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بجائے تکبر کیا اور کہنے لگے کہ ہم سے بڑھ کر قوت والا کون ہوگا؟ یہ لوگ شرک میں بھی مبتلا ہوگئے تھے۔

(ii) حضرت ھود علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا سمجھایا؟
جواب: حضرت ھود علیہ السلام نے اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی، آپ علیہ السلام نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے سے منع فرمایا۔ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا: ''اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم (ہلاکت سے) ڈرتے نہیں؟'' (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:65)

(iii) قومِ عاد پر کس طرح عذاب آیا؟
جواب: قومِ عاد پر اللہ تعالیٰ نے ایک بادل کی صورت میں عذاب بھیجا۔

(iv) قومِ عاد پر عذاب کیوں آیا؟
جواب: حضرت ھود علیہ السلام کے بہت سمجھانے کے باوجود بھی جب قومِ عاد اپنی برائیوں سے باز نہ آئی اور انھوں نے حضرت ھود علیہ السلام کی بات نہ مانی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک بادل کی صورت میں عذاب بھیجا۔

(v) قومِ عاد کے واقعہ میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟ (Final Term 25)
جواب: قومِ عاد کے واقعہ میں ہمارے لیے یہ سبق ہے کہ ہم اپنی طاقت اور صلاحیتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں، غرور اور تکبر نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ کے عاجز بندے بن کر زندگی گزاریں۔

3- تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) حضرت ھود علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی کوششیں بیان کریں۔
جواب: اللہ تعالیٰ نے قومِ عاد کی اصلاح کے لیے حضرت ھود علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت ھود علیہ السلام نے اپنی قوم کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی دعوت دی، آپ علیہ السلام نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے سے منع فرمایا۔ آپ علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا:

اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو تمھارا اُس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم (ہلاکت سے) ڈرتے نہیں؟ (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ:65)

آپ علیہ السلام نے ان سے یہ بھی فرمایا:

میں تمھیں اپنے ربّ کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمھارے لیے امانت دار خیرخواہ ہوں۔ (سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ، آیت:68)

(ii) حضرت ھود علیہ السلام کی قوم کا رویہ اور اس کا نتیجہ تحریر کریں۔ نیز نتیجے کی وجہ بھی بیان کریں۔
جواب: حضرت ھود علیہ السلام کے بہت سمجھانے کے باوجود بھی جب قومِ عاد اپنی برائیوں سے باز نہ آئی اور انھوں نے حضرت ھود علیہ السلام کی بات نہ مانی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر ایک بادل کی صورت میں عذاب بھیجا۔ قوم بادل کو دیکھ کر خوش ہوگئی اور کہنے لگی کہ اب تو بارش ہوگی۔ حضرت ھود علیہ السلام نے فرمایا کہ یہ اللہ کا عذاب ہے، لیکن قوم اس بادل کو دیکھ کر خوشیاں مناتی رہی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے عذاب کی سخت آندھی آگئی جو آٹھ

دن اور سات راتوں تک مسلسل چلتی رہی۔ ساری کافر قوم اس آندھی میں ہلاک ہوگئی۔ وہ آندھی جس چیز پر چلتی تھی اسے ریزہ ریزہ کر دیتی تھی۔ اس آندھی نے انھیں اس طرح اٹھا کر پھینک دیا جیسے کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں۔ اس قوم کے تکبر اور کفر کی وجہ سے دنیا میں ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور آخرت میں بھی انھیں سزا دی جائے گی۔

اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کے بارے میں فرمایا

"تو ہم نے انھیں (حضرت ہود علیہ السلام کو) نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جو ان کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔" (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف 72)

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- طوفانِ نوح میں بچ جانے والے لوگوں سے آغاز ہوا تھا
(a) قوم عاد کا (b) قوم ثمود کا (c) قوم لوط کا (d) بنی اسرائیل کا

2- اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کو جسموں سے نوازا
(a) لمبے پتلے **(b)** لمبے چوڑے (c) لمبے موٹے (d) چھوٹے پتلے

3- قوم عاد بادل کو دیکھ کر ہوگئی
(a) خوش (b) ناخوش (c) غمگین (d) اداس

4- قوم عاد پر عذاب جاری رہا (Final Term 25)
(a) چار دن اور تین راتوں تک (b) پانچ دن اور چار راتوں تک
(c) چھے دن اور پانچ راتوں تک **(d)** آٹھ دن اور سات راتوں تک

5- آندھی جس چیز پر چلتی تھی اسے کر دیتی تھی
(a) خراب **(b)** ریزہ ریزہ (c) ختم (d) بے چین

6- آندھی نے قوم عاد کو اس طرح اٹھا کر پھینک دیا جیسے کھوکھلے تنے ہوں
(a) ناریل کے (b) جامن کے (c) اخروٹ کے **(d)** کھجور کے

7- حضرت ہود علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والے آباد ہوگئے
(a) فلسطین میں (b) مصر میں
(c) ایران میں **(d)** مدین اور شام کے درمیانی علاقے میں

8- حضرت ہود علیہ السلام کا بنیادی پیغام تھا (Final Term 25)
(a) توحید کی دعوت (b) تجارت کی اہمیت
(c) جنگ کی ترغیب (d) صبر کی تلقین

(9) حضرت ہود علیہ السلام بھیجے گئے (Final Term 25)
(a) قوم ثمود کی طرف **(b)** قوم عاد کی طرف
(c) قوم سبا کی طرف (d) قوم مدین کی طرف

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کا کیا نام تھا؟
جواب: حضرت ہود علیہ السلام کی قوم کا نام قوم عاد تھا۔

2- قوم عاد کیسے علاقے میں آباد تھی؟
جواب: یہ قوم ساحلِ سمندر پر ریت کے ٹیلوں والے علاقے میں آباد تھی۔

3- قوم عاد کی کوئی سی دو برائیاں تحریر کریں۔ (Final Term 23)
جواب: قوم عاد نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کے بجائے تکبر کیا اور یہ لوگ شرک میں بھی مبتلا تھے۔

4- اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کے بارے میں کیا فرمایا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے قوم عاد کے بارے میں فرمایا
"تو ہم نے انھیں (حضرت ہود علیہ السلام کو) نجات عطا فرمائی اور ان کو بھی جو ان کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔" (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف 72)

5- اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کو آندھی کے عذاب سے بچایا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے حضرت ہود علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو اپنے خاص فضل و رحمت سے آندھی کے عذاب سے بچایا۔

6- ہمیں کیسے زندگی گزارنی چاہیے؟
جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کے عاجز بندے بن کر زندگی گزارنی چاہیے۔

حضرت صالح علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) قوم ثمود کی طرف بھیجا گیا:
(الف) حضرت ہود علیہ السلام کو **(ب)** حضرت صالح علیہ السلام کو
(ج) حضرت لوط علیہ السلام کو (د) حضرت شعیب علیہ السلام کو

(ii) اونٹنی کے معجزے کا تعلق ہے: (Final Term 25)
(الف) حضرت نوح علیہ السلام سے (ب) حضرت آدم علیہ السلام سے
(ج) حضرت لوط علیہ السلام سے **(د)** حضرت صالح علیہ السلام سے

(iii) عادِ ثانی کہا جاتا ہے:
(الف) قوم سبا کو (ب) اہل مدین کو (ج) بنی اسرائیل کو **(د)** قوم ثمود کو

(iv) قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام سے مطالبہ کیا:
(الف) مال و دولت کا (ب) گائے ذبح کرنے کا
(ج) ایک نشانی کا (د) حکومت کا

(v) اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو مہلت دی:
(الف) دو دن کی (ب) تین دن کی
(ج) چار دن کی **(د)** پانچ دن کی

2- مختصر جواب دیجیے۔

(i) حضرت صالح علیہ السلام کا تعلق کس قبیلے سے تھا؟
جواب: حضرت صالح علیہ السلام کا تعلق عرب کے ایک مشہور قبیلے ثمود سے تھا۔

(ii) قوم ثمود کس برائی کا شکار ہوئی؟
جواب: قوم ثمود کفر و شرک اور تکبر کا شکار ہوئی۔

(iii) حضرت صالح علیہ السلام نے قوم ثمود کو کیا نصیحت کی؟
جواب: حضرت صالح علیہ السلام نے قوم ثمود کو ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی نصیحت کی۔

(iv) اللہ تعالیٰ کی اونٹنی سے کیا مراد ہے؟
جواب: حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے انھیں یہ معجزہ عطا فرمایا اور پہاڑ سے ایک زندہ اونٹنی نکل آئی، اسے قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کہا ہے۔

(v) قوم ثمود پر کس طرح عذاب نازل ہوا؟
جواب: قوم ثمود پر اللہ تعالیٰ کا عذاب ایک بہت تیز آواز اور زلزلے کی صورت میں آیا جس نے تمام کافروں کو ہلاک کر دیا۔

3- تفصیلی جواب دیجیے:

(i) حضرت صالح علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی کوششیں بیان کریں۔
جواب: اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے حضرت صالح علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ آپ علیہ السلام نے لوگوں کو ایک اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور نعمتوں پر شکر ادا کرنے کی نصیحت کی۔ آپ علیہ السلام نے انھیں شرک کرنے اور بتوں کی پوجا کرنے سے بھی منع فرمایا۔ قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام کی مخالفت کی اور توحید کی دعوت کو ماننے سے انکار کر دیا۔ ان لوگوں نے آپ علیہ السلام پر طرح طرح کے اعتراض کرنے شروع کر دیے۔ ان کی قوم کے کافر سرداروں نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور غریب اہل ایمان کو سیدھے راستے سے ہٹانے کی بہت کوشش کی۔

(ii) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے اللہ تعالیٰ کی اونٹنی سے کیا سلوک کیا اور اس کا کیا نتیجہ نکلا؟
جواب: قوم ثمود نے حضرت صالح علیہ السلام سے ایک عجیب و غریب مطالبہ کر دیا اور کہنے لگے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کے سچے رسول ہو تو کوئی نشانی لے کر آؤ۔ ان کا مطالبہ یہ تھا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے پہاڑ سے ایک زندہ اونٹنی نکلے جو بچہ پیدا کرے، تب وہ حضرت صالح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا رسول مانیں گے۔
حضرت صالح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے انھیں یہ معجزہ عطا فرمایا اور پہاڑ سے ایک زندہ اونٹنی نکل آئی، جسے قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کی اونٹنی کہا ہے۔ یہ اونٹنی ان کے لیے ایک آزمائش بنا کر بھیجی گئی تھی کہ وہ اتنا بڑا معجزہ دیکھ کر بھی ایمان لاتے ہیں یا نہیں۔ مگر اس معجزہ کو دیکھنے کے بعد بھی قوم کے چند ہی لوگ حضرت صالح علیہ السلام پر ایمان لائے۔
حضرت صالح علیہ السلام نے قوم کو خبردار کیا کہ یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی ہے۔ تم لوگ اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا، اگر تم نے اس اونٹنی کو کوئی نقصان پہنچایا تو تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آجائے گا۔ قوم ثمود کے لیے پانی حاصل کرنے کی جگہ ایک کنواں تھا، جہاں سے سب پانی پیتے تھے۔ حضرت صالح علیہ السلام نے قوم اور اللہ کی اونٹنی کے درمیان پانی پینے کے دن مقرر فرما دیے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک دن قوم اور ان کے جانور پانی پئیں گے اور ایک دن اللہ کی اونٹنی پانی پیے گی۔
قوم کے لوگ اللہ کی اونٹنی کو کچھ دن تو برداشت کرتے رہے، لیکن پھر ان کافروں نے آپس میں مشورہ کیا کہ اسے ہلاک کیا جائے۔ پھر ان میں سے ایک بہت ہی بُرے آدمی نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں۔ اونٹنی چیختی ہوئی زمین پر گر پڑی اور مرگئی۔ اونٹنی کا بچہ یہ منظر دیکھ کر گھبرا گیا اور بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گیا، پھر وہ چیختا ہوا پہاڑ میں غائب ہوگیا۔ اس کے بعد ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب زلزلے کی صورت میں آیا اور وہ اپنے گھروں میں مردہ پڑے رہ گئے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- حضرت صالح علیہ السلام کا قبیلہ تھا: (Final Term 23)
(a) قریش (b) عاد **(c)** ثمود (d) جرہم

2- اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو نعمتیں عطا فرمائی تھیں:
(a) مویشی (b) بیٹے
(c) باغات اور چشمے **(d)** مذکورہ تمام

3- قوم ثمود تکبر کرنے لگے:
(a) اپنے مال پر (b) اپنی اولاد پر
(c) اپنے باغات پر **(d)** اپنی طاقت پر

4- قوم ثمود کا مطالبہ تھا کہ ان کی آنکھوں کے سامنے پہاڑ سے ایک زندہ نکلے
(a) اونٹنی (b) بکری (c) شیرنی (d) ہرنی

5- قوم ثمود کے لیے پانی حاصل کرنے کی جگہ ایک تھا:
(a) دریا (b) سمندر (c) تالاب **(d)** کنواں

6- حضرت صالح علیہ السلام نے قوم سے فرمایا کہ تمھارے لیے مہلت ہے:
(a) دو دن کی **(b)** تین دن کی (c) چار دن کی (d) پانچ دن کی

7- قوم ثمود پر عذاب نازل ہوا:
(a) آندھی کا (b) بارش کا **(c)** زلزلے کا (d) پتھروں کا

8- ناقۃ اللہ کا معنی ہے: (Final Term 25)
(a) اللہ کی پکڑ (b) اللہ کی لاٹھی (c) اللہ کی تلوار **(d)** اللہ کی اونٹنی

9- عذابِ الٰہی سے قبل تین دن کی مہلت پانے والی قوم ہے: (Final Term 25)
(a) قوم لوط (b) قوم ہود **(c)** قوم ثمود (d) قوم عاد

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- قوم ثمود کا آغاز کن لوگوں سے ہوا؟
جواب: قوم ثمود کا آغاز قوم عاد کے ان لوگوں سے ہوا جو حضرت ہود علیہ السلام پر ایمان لائے تھے اور جنھیں اللہ تعالیٰ نے آندھی کے عذاب سے بچالیا تھا۔

2- اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود کو کیا صلاحیتیں عطا فرمائی تھیں؟
جواب: قوم ثمود پہاڑوں کو تراش کر شان دار محل بناتے تھے۔

3- قوم ثمود کو کس نے گمراہ کیا؟
جواب: قوم ثمود کو ان کے کافر سرداروں نے گمراہ کیا۔

4- حضرت صالح علیہ السلام نے قوم اور اللہ کی اونٹنی کے درمیان پانی کی تقسیم کیسے کی؟
جواب: حضرت صالح علیہ السلام نے قوم اور اللہ کی اونٹنی کے درمیان پانی پینے کے دن مقرر فرما دیے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا کہ ایک دن قوم اور ان کے جانور پانی پئیں گے اور ایک دن اللہ کی اونٹنی پانی پیے گی۔

5- قوم ثمود نے اللہ کی اونٹنی کے بارے میں کیا مشورہ کیا؟
جواب: قوم ثمود نے اللہ کی اونٹنی کو ہلاک کرنے کے بارے میں مشورہ کیا۔

6- حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم سے کیا فرمایا؟

جواب: حضرت صالح علیہ السلام نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تمھارے لیے تین دن کی مہلت ہے، تم کھا اور مزے کرلو پھر اللہ کا عذاب تمھیں گھیر لے گا۔

7- قوم ثمود کی حالت کے بارے میں قرآن مجید میں کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''پھر ان لوگوں کو زلزلے نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے ہوئے رہ گئے۔ پھر صالح (علیہ السلام) نے ان لوگوں کی طرف سے مُنھ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں نے تمھیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمھاری خیر خواہی کی تھی لیکن تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے۔''

(سُوْرَةُ الْاَعْرَاف: 78-79)

8- قوم ثمود کے گھروں کا کیا حال ہوا؟

جواب: قوم ثمود کے وہ خوب صورت گھر اور عالی شان محلات جن پر انھیں بہت ناز اور گھمنڈ تھا۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب سے کھنڈرات اور ویرانے بن گئے۔ گویا ان میں کوئی رہا ہی نہیں۔ یہ کھنڈرات آج بھی موجود ہیں اور لوگوں کے لیے عبرت کا نشان ہیں۔

9- قوم ثمود کے انجام سے عبرت حاصل کرتے ہوئے ہم کس چیز سے بچ سکتے ہیں؟

جواب: قوم ثمود کے انجام سے عبرت حاصل کرتے ہوئے ہم اللہ تعالیٰ کے عذاب سے بچ سکتے ہیں۔

حضرت لوط علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) بے حیائی کا شکار تھی:

(الف) قوم لوط (ب) قوم عاد (ج) قوم ثمود (د) قوم نوح

(ii) آسمان سے پتھروں کی بارش ہوئی: (Final Term 25)

(الف) اہل مدین پر (ب) قوم سبا پر
(ج) قوم لوط پر (د) قوم عاد پر

(iii) حضرت لوط علیہ السلام کے پاس آنے والے مہمان اصل میں تھے:

(الف) جاسوس (ب) جنات
(ج) ان کے رشتہ دار (د) فرشتے

(iv) قوم لوط پر عذاب آیا:

(الف) صبح کے وقت (ب) دوپہر کے وقت
(ج) شام کے وقت (د) رات کے وقت

(v) قوم لوط پر عذاب نازل ہونے کی وجہ تھی:

(الف) بددیانتی (ب) تکبر
(ج) سجدے سے انکار (د) بے حیائی

2- مختصر جواب دیجیے۔

(i) حضرت لوط علیہ السلام کون تھے؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے نبی تھے۔

(ii) قوم لوط کس برائی کا شکار تھی؟

جواب: قوم لوط شرک کے ساتھ ساتھ بے حیائی کا بھی شکار تھے۔

(iii) حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا نصیحت فرمائی؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو بہت سمجھایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کریں اور ان برائیوں سے باز آجائیں۔

(iv) قوم لوط کا انجام کیا ہوا؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آگیا، نافرمان قوم کو اندھا کر دیا گیا، ان کی بستیوں کو اٹھا کر پٹخ دیا گیا اور ان پر آسمان سے پتھروں کی بارش ہوئی۔

(v) قوم نے حضرت لوط علیہ السلام کی نصیحت پر کیا کہا؟

جواب: قوم نے حضرت لوط علیہ السلام کو دھمکی دی کہ تم بہت پاک صاف بنتے ہو، ہم تمھیں اپنی بستی سے نکال دیں گے۔

3- تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) حضرت لوط علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی کوششیں بیان کریں۔

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم شرک میں مبتلا تھی اور شرک کے ساتھ ساتھ وہ بے حیائی کا بھی شکار تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لیے حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ حضرت لوط علیہ السلام نے قوم کو بہت سمجھایا کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک نہ کریں اور ان برائیوں سے باز آجائیں۔ قوم نے ان کو دھمکی دی کہ تم بہت پاک صاف بنتے ہو، ہم تمھیں اپنی بستی سے نکال دیں گے۔

(ii) حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کا رویہ اور اس کا نتیجہ تحریر کریں۔ قوم لوط کے قصے سے کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: جب قوم برائیوں اور بے حیائی سے باز نہ آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیجا۔ عذاب لانے والے فرشتے نہایت خوب صورت لڑکوں کی شکل میں حضرت لوط علیہ السلام کے گھر آئے۔ حضرت لوط علیہ السلام ان کو دیکھ کر پریشان ہوئے۔ انھیں خدشہ تھا کہ یہ بُرے لوگ میرے ان اجنبی مہمانوں کو اپنی برائی کا نشانہ نہ بنالیں اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوائی نہ اٹھانی پڑے۔ جلد ہی ان کی قوم کو بھی ان مہمانوں کی آمد کی اطلاع ہوگئی اور وہ سب کے سب حضرت لوط علیہ السلام کے گھر پہنچ گئے۔ حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ میرا لحاظ کرو اور میرے مہمانوں کو نقصان نہ پہنچاؤ۔ کیا تم میں کوئی ایک شخص بھی سمجھ دار نہیں ہے؟

مہمانوں نے حضرت لوط علیہ السلام کو تسلی دی کہ آپ فکر نہ کریں، ہم انسان نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان نافرمانوں پر عذاب نازل کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ یہ نافرمان لوگ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ آپ اور آپ کی صاحب زادیاں رات میں اس بستی سے نکل جائیں اور آپ میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، کیوں کہ صبح ہوتے ہی ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب بھیج دیا جائے گا۔

جب صبح ہوئی تو حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آگیا، نافرمان قوم کو اندھا کر دیا گیا، ان کی بستیوں کو اٹھا کر پٹخ دیا گیا اور ان پر آسمان سے پتھروں کی بارش ہوئی۔

قوم لوط کے قصے سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کو شرم و حیا اور پاک دامنی والی زندگی بسر کرنی چاہیے۔ حیا والی زندگی اطمینان اور سکون والی زندگی ہے۔ جو لوگ بے حیا ہوجاتے ہیں اور اپنی خواہشات کے غلام بن جاتے ہیں، ان کی زندگی سے اطمینان اور سکون ختم ہوجاتا ہے، ان کے دل ویران ہوجاتے ہیں۔ ان کے لیے آخرت میں بھی سزا ہے اور وہ دنیا میں بھی خوش نہیں رہتے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

1- خوب صورت لڑکوں کو دیکھ کر پریشان ہوئے:

(a) حضرت نوح علیہ السلام (b) حضرت ہود علیہ السلام
(c) حضرت صالح علیہ السلام (d) حضرت لوط علیہ السلام

2- مہمانوں نے حضرت لوط علیہ السلام کو دی:

(a) خوشی (b) تسلی (c) تسکین (d) خوش خبری

3- اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو بھیجا:

(a) مدد کرنے کے لیے (b) ہوا چلانے کے لیے
(c) عذاب نازل کرنے کے لیے (d) پانی پلانے کے لیے

4- فرشتوں نے حضرت لوط علیہ السلام سے کہا کہ آپ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی صاحب زادیاں اس بستی سے نکل جائیں:

(a) صبح میں (b) دوپہر میں (c) شام میں (d) رات میں

5- قوم لوط پر آسمان سے بارش ہوئی:

(a) کنکروں کی (b) پتھروں کی (c) مٹی کی (d) ریت کی

6- قوم لوط پر عذاب نازل ہوا: (Final Term 23)

(a) شام کے وقت (b) دوپہر کے وقت (c) رات کے وقت (d) صبح کے وقت

7- انسان کو زندگی بسر کرنی چاہیے:

(a) کفایت شعاری والی (b) سکون والی
(c) شرم و حیا اور پاک دامنی والی (d) صبر و تحمل والی

8- جو لوگ اپنی خواہشات کے غلام بن جاتے ہیں ان کی زندگی میں سے ختم ہوجاتا ہے:

(a) دُکھ (b) احساس (c) سکون اور اطمینان (d) شک و شبہ

9- قوم لوط پر اللہ تعالیٰ کی ناراضی کا سبب تھی: (Final Term 25)

(a) ریاکاری (b) بے حیائی (c) بددیانتی (d) چوری

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے کوئی سے دو جرائم لکھیں۔ (Final Term 25)

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم شرک اور بے حیائی میں مبتلا تھی۔

2- اللہ تعالیٰ نے قوم لوط پر کیوں عذاب بھیجا؟

جواب: جب قوم برائیوں اور بے حیائی سے باز نہ آئی تو اللہ تعالیٰ نے ان پر عذاب بھیجا۔

3- اجنبی مہمانوں کو دیکھ کر حضرت لوط علیہ السلام کیوں پریشان ہوئے؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کو خدشہ تھا کہ یہ بُرے لوگ میرے ان اجنبی مہمانوں کو اپنی بُرائی کا نشانہ نہ بنالیں اور مجھے میرے مہمانوں کے سامنے رسوائی نہ اٹھانی پڑے۔

4- حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم سے کیا کہا؟

جواب: حضرت لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو سمجھایا کہ میرا لحاظ کرو اور میرے مہمانوں کو نقصان نہ پہنچاؤ۔

5- مہمانوں نے حضرت لوط علیہ السلام کو کیا تسلی دی؟

جواب: مہمانوں نے حضرت لوط علیہ السلام کو تسلی دی کہ آپ فکر نہ کریں، ہم انسان نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجے ہوئے فرشتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان نافرمانوں پر عذاب نازل کرنے کے لیے بھیجا ہے۔ یہ نافرمان لوگ ہمیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

6- حیا کے متعلق حدیث مبارکہ لکھیں۔

جواب: نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ

حیا ایمان کا ایک شعبہ ہے۔ (صحیح بخاری: 9)

7- قوم لوط کے انجام سے عبرت حاصل کرکے ہم اپنی عملی زندگی کیسے بہتر بنا سکتے ہیں۔ (Final Term 23)

جواب: قوم لوط کے قصے سے یہ سبق ملتا ہے کہ انسان کو شرم و حیا اور پاک دامنی والی زندگی بسر کرنی چاہیے۔ حیا والی زندگی اطمینان اور سکون والی زندگی ہے۔ جو لوگ بے حیا ہوجاتے ہیں اور اپنی خواہشات کے غلام بن جاتے ہیں، ان کی زندگی سے اطمینان اور سکون ختم ہوجاتا ہے، ان کے دل ویران ہوجاتے ہیں۔ ان کے لیے آخرت میں بھی سزا ہے اور وہ دنیا میں بھی خوش نہیں رہتے۔

8- حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (Final Term 25)

جواب: حضرت لوط علیہ السلام کی قوم شرک کے ساتھ ساتھ بے حیائی کا بھی شکار تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی اصلاح کے لیے حضرت لوط علیہ السلام کو نبی بنا کر بھیجا۔ آپ علیہ السلام نے انھیں دن رات شرک اور بے حیائی سے باز آنے کے لیے سمجھایا۔ لیکن انھوں نے دھمکیاں دینی شروع کردیں اور اپنی بستی سے نکال دیا۔

حضرت شعیب علیہ السلام

حل مشقی سوالات

1- درست جواب کی نشان دہی کریں۔

(i) حضرت شعیب علیہ السلام کا لقب ہے:

(الف) صفی اللہ (ب) خلیل اللہ (ج) کلیم اللہ (د) خطیب الانبیاء

(ii) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم تھی:

(الف) قوم عاد (ب) قوم ثمود (ج) اہل مدین (د) بنی اسرائیل

(iii) اللہ تعالیٰ نے تجارت میں بہت برکت دے رکھی تھی:

(الف) قوم شعیب علیہ السلام کو (ب) قوم عاد کو (ج) بنی اسرائیل کو (د) قوم ثمود کو

(iv) حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کے بُرے انجام پر اظہار کیا:
(الف) افسوس کا (ب) خوشی کا (ج) شرمندگی کا (د) بے نیازی کا

(v) اہلِ مدین کا علاقہ واقع تھا:
(الف) بلند پہاڑ پر (ب) بین الاقوامی تجارتی شاہراہ پر
(ج) صحرا میں (د) سمندر کے قریب

-2 مختصر جواب دیجیے۔

(i) اہلِ مدین کو اللہ تعالیٰ نے کیا نعمتیں عطا فرمائی تھیں؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے اہلِ مدین کو بہت سی نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ ان کے پاس بہت سے باغات، جنگلات، نہریں اور آبشاریں تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تجارت میں بھی برکت دے رکھی تھی۔ ان کا علاقہ اس زمانہ میں بین الاقوامی تجارتی شاہراہ پر واقع ہونے کی وجہ سے بہت خوش حال تھا۔

(ii) اہلِ مدین کس برائی کا شکار تھے؟
جواب: اہلِ مدین شرک اور ناپ تول میں کمی کرتے تھے۔ اس کے علاوہ تجارتی قافلوں کو بھی لوٹ لیتے تھے۔

(iii) حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی قوم کو کیا نصیحت فرمائی؟
جواب: حضرت شعیب علیہ السلام نے انھیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے اور استغفار کرنے کی نصیحت فرمائی۔

(iv) اہلِ مدین کا انجام لکھیں۔
جواب: ایک زوردار چیخ اور زلزلے نے ان نافرمانوں کو ہلاک کر دیا۔ ان کی بستیاں ایسے ہوگئیں جیسے کبھی یہ لوگ یہاں بسے ہی نہ تھے۔

(v) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کیوں عذاب کا شکار ہوئی؟
جواب: حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم اللہ تعالیٰ کی ناشکری، شرک اور ناپ تول میں بے ایمانی اور تجارتی قافلوں کو لوٹ لینے کی وجہ سے عذاب کا شکار ہوئی۔

-3 تفصیلی جواب دیجیے۔

(i) حضرت شعیب علیہ السلام کی دعوتِ توحید کی کوششیں بیان کریں۔
جواب: اللہ تعالیٰ نے مدین والوں کی اصلاح اور انھیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے حضرت شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت شعیب علیہ السلام انتہائی دل نشین انداز میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے، اس لیے آپ کا لقب "خطیب الانبیاء" ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اہلِ مدین کو بہت سی نعمتیں عطا فرمائی تھیں۔ اس قوم نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی بجائے ناشکری کی اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کیا۔ وہ لوگ تجارت میں اچھا منافع کمانے کے باوجود ناپ تول میں بے ایمانی کرتے تھے۔ اس کے علاوہ تجارتی قافلوں کو بھی لوٹ لیتے تھے۔
حضرت شعیب علیہ السلام کو اپنی قوم کی ان نافرمانیوں پر شدید رنج تھا۔ انھوں نے قوم کو بہت سمجھایا کہ صرف ایک اللہ کی عبادت کرو، شرک سے بچو، ناپ تول میں کمی نہ کرو، زمین میں فساد نہ کرو۔ آپ علیہ السلام نے انھیں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بننے اور استغفار کرنے کی نصیحت فرمائی۔

(ii) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم کا رویہ اور اس کا نتیجہ تحریر کریں۔ اس واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟
جواب: قوم نے حضرت شعیب علیہ السلام کا مذاق اڑایا اور کہا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ تم بہت سمجھ دار ہو۔ کیا تمھاری نماز تمھیں یہی سکھاتی ہے کہ ہم ان بتوں کی پوجا چھوڑ دیں جنھیں ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں، کیا ہم اپنے مالوں میں اپنی مرضی بھی نہ چلائیں۔
حضرت شعیب علیہ السلام نے ان سے فرمایا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تمھارے بُرے اعمال کی وجہ سے تم پر بھی ہولناک عذاب آجائے، جس طرح تم سے پہلی قوموں پر آیا تھا۔ قوم نے حضرت شعیب علیہ السلام کی بات ماننے کی بجائے انھیں دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔
جب یہ بگڑی ہوئی قوم گناہوں سے باز نہ آئی تو اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب ان کی طرف بھیجا۔ چناں چہ ایک زوردار چیخ اور زلزلے نے ان نافرمانوں کو ہلاک کر دیا۔ ان کی بستیاں ایسے ہوگئیں جیسے کبھی یہ لوگ یہاں بسے ہی نہ تھے۔
حضرت شعیب علیہ السلام اور اہلِ مدین کے واقعہ سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں رزقِ حلال کمانا چاہیے اور مالِ حرام سے بچنا چاہیے۔ ہمیں لین دین میں بے ایمانی نہیں کرنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر اس کا شکر کرتے ہوئے اس کی فرماں برداری کرنی چاہیے۔

معروضی سوالات

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

☆ درست جواب کا انتخاب کریں:

-1 اللہ تعالیٰ نے اہلِ مدین کی طرف رسول بنا کر بھیجا:
(a) حضرت نوح علیہ السلام کو (b) حضرت ھود علیہ السلام کو
(c) حضرت لوط علیہ السلام کو (d) حضرت شعیب علیہ السلام کو

-2 اہلِ مدین کے پاس تھیں:
(a) جھونپڑیاں (b) شاہراہیں (c) نہریں اور آبشاریں (d) بندرگاہیں

-3 حضرت شعیب علیہ السلام کو اپنی قوم کی نافرمانیوں پر شدید تھا:
(a) رنج (b) ملال (c) غصہ (d) افسوس

-4 حضرت شعیب علیہ السلام کی تعلیمات میں مرکزی اہمیت حاصل ہے: (Final Term 23)
(a) پاکیزگی کو (b) رزقِ حلال کو (c) عبادت کو (d) عمدہ اخلاق کو

-5 اللہ تعالیٰ نے عذاب سے بچالیا:
(a) چند لوگوں کو (b) حضرت شعیب علیہ السلام کو
(c) ایمان لانے والوں کو (d) c، b دونوں

-6 ہمیں لینے اور دینے کے معاملات میں نہیں کرنی چاہیے:
(a) بے احتیاطی (b) وعدہ خلافی (c) بے ایمانی (d) منافع خوری

-7 حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم پر عذاب نازل ہونے کی وجہ تھی: (Final Term 25)
(a) بے حیائی (b) جھوٹ بولنا (c) ناپ تول میں کمی (d) قتل و غارت

-8 حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم مبتلا تھی: (Final Term 25)
(a) بے حیائی میں (b) جادوگری میں
(c) ظلم و جبر میں (d) ناپ تول کی کمی میں

سابقہ بورڈ پیپرز سے لیے گئے مختصر جوابی سوالات (SRQ's)

☆ دیے گئے سوالات کے مختصر جواب دیں۔

-1 حضرت شعیب علیہ السلام کو "خطیب الانبیاء" کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب: حضرت شعیب علیہ السلام انتہائی دل نشین انداز میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے، اس لیے آپ کو "خطیب الانبیاء" کہا جاتا ہے۔

-2 قوم نے حضرت شعیب علیہ السلام کی نصیحت کے جواب میں کیا کہا؟
جواب: قوم نے اس نصیحت کے جواب میں حضرت شعیب علیہ السلام کا مذاق اُڑایا اور کہا کہ ہم تو سمجھتے تھے کہ تم بہت سمجھ دار ہو۔ کیا تمھاری نماز تمھیں یہی سکھاتی ہے کہ ہم ان بتوں کی پوجا چھوڑ دیں جنھیں ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں۔ کیا ہم اپنے مالوں میں اپنی مرضی بھی نہ چلائیں۔

-3 قرآنِ مجید میں اہلِ مدین کی حالت کو کن الفاظ میں بیان کیا گیا ہے؟
جواب: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
"پھر اُنھیں زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے مُنھ پڑے رہ گئے۔ وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا (ایسے برباد ہو گئے) گویا کہ وہ اُن میں بسے ہی نہ تھے وہ لوگ جنھوں نے شعیب (علیہ السلام) کو جھٹلایا وہی نقصان اُٹھانے والوں میں رہے۔ پھر (شعیب علیہ السلام نے) اُن سے مُنھ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں تمھیں اپنے رب کے پیغامات پہنچا چکا اور میں نے (تو) تمھاری خیر خواہی چاہی تھی پھر میں کافر قوم پر کیوں غم کروں۔" (سُوْرَةُ الْاَعْرَاف: 91-93)

-4 ہمیں کس مال سے بچنا چاہیے؟
جواب: ہمیں حرام مال سے بچنا چاہیے۔

-5 حضرت شعیب علیہ السلام کا مختصر تعارف لکھیں۔ (Final Term 25)
جواب: اللہ تعالیٰ نے مدین والوں کی اصلاح اور انھیں سیدھا راستہ دکھانے کے لیے حضرت شعیب علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا۔ حضرت شعیب علیہ السلام انتہائی دلنشیں انداز میں وعظ و نصیحت فرماتے تھے۔ اس لیے آپ کا لقب "خطیب الانبیاء" ہے۔

رموزِ اوقاف قرآنِ مجید

ہر ایک زبان کے اہلِ زبان جب گفت گو کرتے ہیں تو کہیں ٹھہر جاتے ہیں کہیں نہیں ٹھہرتے۔ کہیں کم ٹھہرتے ہیں کہیں زیادہ۔ اس ٹھہرنے اور نہ ٹھہرنے کو بات کے صحیح بیان کرنے اور اس کا صحیح مطلب سمجھنے میں بہت دخل ہے۔ قرآنِ مجید کی عبارت بھی گفت گو کے انداز میں واقع ہوئی ہے۔ اسی لیے اہلِ علم نے اس کے ٹھہرنے نہ ٹھہرنے کی علامتیں مقرر کر دی ہیں جن کو رموزِ اوقاف قرآنِ مجید کہتے ہیں۔ ضروری ہے کہ قرآنِ مجید کی تلاوت کرنے والے ان درج ذیل رموز کو ملحوظ رکھیں۔

○	جہاں بات پوری ہو جاتی ہے، وہاں چھوٹا سا دائرہ لکھ دیتے ہیں۔ یہ حقیقت میں گول ت ہے جو بصورت ۃ لکھی جاتی ہے اور یہ وقفِ تام کی علامت ہے یعنی اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ اب ۃ تو نہیں لکھی جاتی، چھوٹا سا حلقہ ڈال دیا جاتا ہے، اس کو آیت کہتے ہیں۔
م	یہ علامت وقفِ لازم ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے۔ اگر نہ ٹھہرا جائے تو احتمال ہے کہ مطلب کچھ کا کچھ ہو جائے۔ اس کی مثال اردو میں یوں سمجھنی چاہیے کہ مثلاً کسی کو یہ کہنا ہو کہ اُٹھو، مت بیٹھو۔ جس میں اُٹھنے کا اَمر اور بیٹھنے کی نہی ہے۔ تو اُٹھو پر ٹھہرنا لازم ہے۔ اگر ٹھہرا نہ جائے تو اٹھو مت بیٹھو ہو جائے گا جس میں اُٹھنے کی نہی اور بیٹھنے کے اَمر کا احتمال ہے اور یہ قائل کے مطلب کے خلاف ہو جائے گا۔
ط	یہ وقفِ مطلق کی علامت ہے اس پر ٹھہرنا چاہیے۔ مگر یہ علامت وہاں ہوتی ہے جہاں مطلب تمام نہیں ہوتا اور بات کہنے والا ابھی اور کچھ کہنا چاہتا ہے۔
ج	وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر اور نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
ز	علامت وقفِ مجوز کی ہے۔ یہاں نہ ٹھہرنا بہتر ہے۔
ص	علامت وقفِ مرخص کی ہے۔ یہاں ملا کر پڑھنا چاہیے، لیکن اگر کوئی تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔ معلوم رہے کہ ص پر ملا کر پڑھنا ز کی نسبت زیادہ ترجیح رکھتا ہے۔
صلے	الوصل اولیٰ کا اختصار ہے، یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
ق	قِیل علیہ الوقف کا خلاصہ ہے۔ یہاں ٹھہرنا نہیں چاہیے۔
صل	قدیوصل کی علامت ہے یعنی یہاں کبھی ٹھہرا بھی جاتا ہے، کبھی نہیں، لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
قف	یہ لفظ قف ہے جس کے معنٰی ہیں ٹھہر جاؤ اور یہ علامت وہاں استعمال کی جاتی ہے جہاں پڑھنے والے کے ملا کر پڑھنے کا احتمال ہو۔
س یا سکتة	سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں کسی قدر ٹھہر جانا چاہیے مگر سانس نہ ٹوٹنے پائے۔
وقفة	لمبے سکتہ کی علامت ہے۔ یہاں سکتہ کی نسبت زیادہ ٹھہرنا چاہیے لیکن سانس نہ توڑے۔ سکتہ اور وقفہ میں یہ فرق ہے کہ سکتہ میں کم ٹھہرنا ہوتا ہے۔ وقفہ میں زیادہ۔
لا	لا کے معنٰی نہیں کے ہیں۔ یہ علامت کہیں آیت کے اُوپر استعمال کی جاتی ہے اور کہیں عبارت کے اندر۔ عبارت کے اندر ہو تو ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہیے، آیت کے اوپر ہو تو اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ٹھہر جانا چاہیے، بعض کے نزدیک نہ ٹھہرنا چاہیے لیکن ٹھہرا جائے یا نہ ٹھہرا جائے۔ اس سے مطلب میں خلل واقع نہیں ہوتا۔ وقف اسی جگہ نہیں چاہیے، جہاں عبارت کے اندر لکھا ہو۔
ك	کذٰلک کی علامت ہے، یعنی جو رمز پہلے ہے وہی یہاں سمجھی جائے۔

☆☆☆